

مناجاة الخائفين

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحيمِ

اِلٰهي اَتُراكَ بَعْدَ الْإيمانِ بِكَ تُعَذِّبُني؟! اَمْ بَعْدَ حُبّي اِيّاكَ تُبَعِّدُني؟! اَمْ مَعَ رَجآئي لِرَحْمَتِكَ وَصَفْحِكَ تَحْرِمُني؟! اَمْ مَعَ اَسْتِجارَتي بِعَفْوِكَ تُسْلِمُني؟! حاشا لِوَجْهِكَ الْكَريمِ اَنْ تُخَيِّبَني، لَيْتَ شِعْري [1] اَلِلشَّقآءِ وَلَدَتْني اُمّي، اَمْ لِلْعَنآءِ [2] رَبَّتْني؟! فَلَيْتَها لَمْ تَلِدْني وَلَمْ تُرَبِّني، وَلَيْتَني عَلِمْتُ اَمِنْ اَهْلِ السَّعادَةِ جَعَلْتَني؟ وَبِقُرْبِكَ وَجِوارِكَ خَصَصْتَني؟ فَتَقَرَّ بِذٰلِكَ عَيْني وَتَطْمَئِنَّ لَهُ نَفْسي.

اِلٰهي هَلْ تُسَوِّدُ وُجُوهاً خَرَّتْ ساجِدَةً لِعَظَمَتِكَ؟! اَوْ تُخْرِسُ اَلْسِنَةً نَطَقَتْ بِالثَّنآءِ عَلٰى مَجْدِكَ وَجَلالَتِكَ؟! اَوْ تَطْبَعُ عَلٰى قُلُوبٍ انْطَوَتْ عَلٰى مَحَبَّتِكَ؟! اَو تُصِمُّ اَسْماعاً تَلَذَّذَتْ بِسَماعِ ذِكْرِكَ فِي اِرادَتِكَ؟! اَوْ تَغُلُّ [3] اَكُفّاً رَفَعَتْها الْآمالُ اِلَيْكَ رَجآءَ رَأْفَتِكَ؟! اَوْ تُعاقِبُ اَبْداناً عَمِلَتْ بِطاعَتِكَ حَتّٰى نَحِلَتْ في مُجاهَدَتِكَ؟! اَوْ تُعَذِّبُ اَرْجُلاً سَعَتْ في عِبادَتِكَ؟!

١ـــ ليت شعري: ليتني أعلم.

٢ـــ العناء: التعب.

٣ـــ تغلّ: تقيّد.





مناجاتِ خائفین

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ○

میرے معبود! کیا تجھے ایسا سمجھوں کہ تجھ پر ایمان رکھنے کے باوجود مجھے عذاب دے گا یا تجھ سے محبت کرنے پر بھی تو مجھے دور کرے گا یا تیری رحمت وچشم پوشی کی امید رکھوں تو بھی مجھے محروم کرے گا یا تیرے عفو کی پناہ لوں تو بھی مجھے ہٹا دے گا تیری ذات کریم سے بعید ہے کہ تو مجھے ناامید کرے۔ کاش میں جان سکتا کہ میری ماں نے مجھے بدبختی کے لئے جنا یا دکھ کے لئے پالا کاش وہ مجھے نہ جنتی اور مجھے نہ پالتی۔ کاش مجھے یہ علم ہوتا کہ تو نے مجھے نیک بختوں میں قرار دیا اور قرب ونزدیکی کے لئے مجھے خاص کیا ہے تو اس سے میری آنکھیں روشن اور دل مطمئن ہو جاتا۔

اے میرے معبود! کیا تو ان چہروں کو سیاہ کرے گا جو تیری بڑائی کو سجدے کرتے ہیں یا ان زبانوں کو گنگ کرنے گا جو تیری اونچی شان اور جلالت کی تعریف میں بولتی ہیں یا ان دلوں پر مہر لگائے گا جو اپنے اندر تیری محبت لئے ہوئے ہیں یا ان کانوں کو بہرا کرے گا جو تیرا ذکر سننے کی عزت حاصل کرتے ہیں یا ان ہاتھوں کو باندھے گا جن کو تیری رحمت کی امید نے تیرے حضور پھیلایا ہے یا ان بدنوں کو عذاب دے گا جنھوں نے تیری اطاعت کی حتی کہ اس کوشش میں لاغر ہو گئے یا ان پاؤں کو عذاب دے گا جو عبادت کے لئے دوڑتے ہیں۔



اِلٰهي لا تُغْلِقْ عَلىٰ مُوَحِّديكَ اَبْوابَ رَحْمَتِكَ ، وَلا تَحْجُبْ مُشْتاقيكَ عَنِ النَّظَرِ اِلىٰ جَميلِ رُؤْيَتِكَ ؟

اِلٰهي نَفْسٌ اَعْزَزْتَها بِتَوحيدِكَ كَيْفَ تُذِلُّها بِمَهانَةِ هِجْرانِكَ ؟! وَ ضَميرٌ اْنْعَقَدَ على مَوَدَّتِكَ كَيْفَ تُحْرِقُهُ بِحَرارَةِ نيرانِكَ ؟!

اِلٰهي اَجِرْني مِنْ اَليمِ غَضَبِكَ وَعَظيمِ سَخَطِكَ .

يا حَنّانُ يا مَنّانُ يا رَحيمُ يا رَحْمٰنُ يا جَبّارُ يا قَهّارُ يا غَفّارُ يا سَتّارُ نَجِّني بِرَحْمَتِكَ مِنْ عَذابِ النّارِ، وَفَضيحَةِ الْعارِ، اِذَا اْمْتازَ [4] الْاَخْيارُ مِنَ الْاَشْرارِ ، وَحالَتِ [5] الْاَحْوالُ ، وَهالَتِ [6] الْاَهْوالُ ، وَ قَرُبَ الْمُحْسِنُونَ ، وَبَعُدَ الْمُسيئُونَ «وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ ما كَسَبَتْ وَهُمْ لا يُظْلَمُونَ» [7] .

* * *

٤ــ امتاز: انفصل وانعزل.

٥ــ حالت: تغيّرت.

٦ــ هالت: انصبّت.

٧ــ ٭ .

میرے معبود! جو تیری توحید کے پرستار ہیں ان پر رحمت کے دروازے بند نہ کرنا اور جو تیرا شوق دیدار رکھتے ہیں ان کو اپنی تجلیوں پر نظر کرنے سے محروم نہ کرنا۔

اے میرے معبود! جس جان کو تو نے اپنی توحید پر ایمان کی عزت دی کیونکر اسے دوری کی اہانت سے ذلیل کرے گا اور جس دل میں تیری محبت سمائی ہوئی ہے اس کو اپنی آگ کی تپش میں کس طرح جلائے گا۔

میرے معبود! مجھے دردناک غضب اور سخت ناراضی سے بچانا۔

اے محبت والے، اے احسان والے، اے مہربان، اے رحم والے، اے زبردست، اے غلبے والے، اے بخشنے والے، اے پردہ پوشی کرنے والے مجھ اپنی رحمت سے عذاب جہنم سے نجات دے رسوائی پر شرمندگی سے بچا جب نیک لوگ برے لوگوں سے الگ ہوں گے جب حالات دگرگوں ہوں گے اور خوف و خطر گھیر لیں گے اچھے لوگ قریب کئے جائیں گے اور برے لوگ دور کئے جائیں گے اور ہر نفس نے جو کیا وہ پائے گا اور ان پر ظلم نہیں ہو گا۔

مناجاة الراجين

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحيمِ

يا مَنْ اِذا سَاَلَهُ عَبْدٌ اَعْطاهُ، وَاِذا اَمَّلَ ما عِنْدَهُ بَلَّغَهُ مُناهُ [١] وَاِذا اَقْبَلَ عَلَيْهِ قَرَّبَهُ وَاَدْناهُ، وَاِذا جاهَرَهُ بِالْعِصْيانِ سَتَرَ عَلٰى ذَنْبِهِ وَغَطّاهُ، وَاِذا تَوَكَّلَ عَلَيْهِ اَحْسَبَهُ [٢] وَكَفاهُ.

اِلٰهي مَنِ الَّذي نَزَلَ بِكَ مُلْتَمِساً قِراكَ [٣] فَما قَرَيْتَهُ؟! وَمَنِ الَّذي اَناخَ بِبابِكَ مُرْتَجِياً نَداكَ [٤] فَما اَوْلَيْتَهُ؟! اَيَحْسُنُ اَنْ اَرْجِعَ عَنْ بابِكَ بِالْخَيْبَةِ مَصْرُوفاً وَلَسْتُ اَعْرِفُ سِواكَ مَوْلىً بِالْاِحْسانِ مَوْصُوفاً؟! كَيفَ اَرْجُو غَيْرَكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ بِيَدِكَ ؟! وَكَيْفَ اُؤَمِّلُ سِواكَ وَالْخَلْقُ وَالْاَمْرُ لَكَ ؟! اَاَقْطَعُ رَجائي مِنْكَ وَقَدْ اَوْلَيْتَني ما لَمْ اَسْاَلْهُ مِنْ فَضْلِكَ ؟ اَمْ تُفْقِرُني اِلٰى مِثْلي وَاَنا اَعْتَصِمُ [٥] بِحَبْلِكَ ؟!

يا مَنْ سَعِدَ بِرَحْمَتِهِ الْقاصِدُونَ ، وَلَمْ يَشْقَ بِنِقْمَتِهِ الْمُسْتَغْفِرُونَ كَيْفَ اَنْساكَ وَلَمْ تَزَلْ ذاكِري ؟! وَكَيْفَ اَلْهُو عَنْكَ وَاَنْتَ مُراقِبي ؟!

١ــ مناه: بغيته.
٢ــ أحسبه: أطعمه وأعطاه.
٣ــ قراك: ضيافتك.
٤ــ نداك: جودك وفضلك.
٥ــ أعتصم: أمتنع وأتمسّك.



مناجاتِ راجین

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ○

اے وہ کہ بندہ سوال کرے تو اسے دیتا ہے اور جب وہ کسی چیز کی امید رکھے تو اس کی آرزو پوری کرتا ہے جب وہ اس کی طرف بڑھے تو اسے قریب کر لیتا ہے جب وہ کھلم کھلا نافرمانی کرے تو اس کے گناہ پر پردہ ڈالتا اور ڈھانپتا ہے اور جب وہ اس پر بھروسہ کرے تو اس کی ضرورت پوری کرتا ہے۔

میرے معبود! کون ہے جو تیری بارگاہ میں مہمانی کا طالب ہو تو تو اس کی مہمانی نہیں کرتا کون ہے جو بخشش کی امید لے کر تیرے دروازے پر آئے تو تو اس پر احسان نہیں کرتا کیا یہ مناسب ہے کہ میں تیرے دروازے سے مایوسی کے ساتھ پلٹ جاؤں جبکہ میں تیرے سوا کوئی مولا نہیں پاتا جو احسان و کرم کرنے والا ہو پھر تیرے سوا کس سے امید رکھو جب ہر بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے اور کیوں تیرے سوا کسی سے آرزو کروں جب تو ہی خلق و امر کا مالک ہے۔ آیا تجھ سے امید توڑ لوں جبکہ تو مجھے بغیر مانگے ہی اپنے کرم سے ہر چیز عطا فرماتا ہے تو کیا تو مجھ ایسے شخص کو کسی کا محتاج کرے گا جب میں تیرا دامن پکڑے ہوئے ہوں۔

اے وہ کہ جس نے اپنی رحمت سے قصد کرنے والوں کو بھلائی عطا کی اور جو معافی مانگنے والوں کو اپنے انتقام سے تنگی نہیں دیتا میں تجھے کیسے بھول جاؤں جب تیرے ذکر میں لگا رہتا ہوں کیسے تجھ سے غافل ہو جاؤں کہ تو میرا نگہبان ہے۔



اِلٰهي بِذَيْلِ كَرَمِكَ اَعْلَقْتُ يَدي، وَلِنَيْلِ عَطاياكَ بَسَطْتُ اَمَلي، فَاَخْلِصْني بِخالِصَةِ تَوْحيدِكَ ، وَاجْعَلْني مِنْ صَفْوَةِ عَبيدِكَ .

يا مَنْ كُلُّ هارِبٍ اِلَيْهِ يَلْتَجِئُ، وَكُلُّ طالِبٍ اِيّاهُ يَرْتَجي، يا خَيْرَ مَرْجُوٍّ، وَ يا اَكْرَمَ مَدْعُوٍّ، وَيا مَنْ لا يُرَدُّ سآئِلُهُ، وَلا يُخَيَّبُ آمِلُهُ، يا مَنْ بابُهُ مَفْتُوحٌ لِداعيهِ، وَحِجابُهُ مَرْفُوعٌ لِراجيهِ.

اَسْاَلُكَ بِكَرَمِكَ اَنْ تَمُنَّ عَلَيَّ مِنْ عَطآئِكَ بِما تَقَرُّ بِهِ عَيْني، وَمِنْ رَجآئِكَ بِما تَطْمَئِنُّ بِهِ نَفْسي، وَمِنَ الْيَقينِ بِما تُهَوِّنُ [٦] بِهِ عَلَيَّ مُصيباتِ الدُّنيا، وَتَجْلُو بِهِ عَنْ بَصيرَتي غَشَواتِ الْعَمىٰ، بِرَحْمَتِكَ يا اَرْحَمَ الرّاحِمينَ.

❊ ❊ ❊

٦ـــ تهوّن: تسهّل وتخفّف.

میرے معبود! میں نے اپنے ہاتھ تیرے دامن کرم سے لگا رکھے ہیں اور تیری عطاؤں کی آرزو کیئے ہوئے ہوں پس مجھے اپنی توحید کے سچے پرستاروں میں شامل کر لے اور مجھے اپنے چنے ہوئے بندوں میں سے قرار دے۔

اے وہ کہ ہر بھاگ کر آنے والا جس کی پناہ لیتا ہے اور ہر طلبگار جس سے امید رکھتا ہے۔ اے بہترین امید بر لانے والے اے بہترین پکارے جانے والے اور وہ جو سائل کو رد نہیں کرتا اور وہ آرزومند کو مایوس نہیں کرتا اے وہ جس کا دروازہ پکارنے والے کے لئے کھلا ہے اور امیدوار کے لئے پردہ اٹھا ہوا ہے۔

تیرے کرم کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ مجھ پر اپنی عطا سے ایسا احسان فرما جس سے میری آنکھیں ٹھنڈی ہو جائیں اور ایسی امید عطا فرما کہ جس سے میرا دل مطمئن ہو جائے اور ایسا یقین عطا فرما کہ جس سے دنیا کی مصیبتیں میرے لئے ہلکی ہو جائیں اور میری سمجھ بوجھ پر سے تیری رحمت کے ساتھ نادانی کے پردے دور ہو جائیں تیری رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔



مناجاة الخاشعين

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحيمِ

اِلٰهي حَقِّقْ رَجآئي، وَآمِنْ خَوْفي،فَاِنَّ كَثْرَةَ ذُنُوبي لا اَرْجُو فيها اِلاّ عَفْوَكَ .

سَيِّدي اَنَا اَسْاَلُكَ ما لا اَسْتَحِقُّ، وَاَنْتَ اَهْلُ التَّقْوىٰ وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ، فَاغْفِرْ لي وَاَلْبِسْني مِن نَظَرِكَ ثَوْباً يُغَطِّي عَلَيَّ التَّبعاتِ، وَتَغْفِرُها لي وَلااُطالَبُ بِها اِنَّكَ ذُو مَنٍّ قَديمٍ،وَصَفْحٍ عَظيمٍ، وَتَجاوُزٍ كَريمٍ.

اِلٰهي اَنْتَ الَّذي تُفيضُ سَيْبَكَ عَلىٰ مَنْ لا يَسْاَلُكَ، وَعَلَى الْجاحِدينَ بِرُبُوبِيَّتِكَ، فَكَيْفَ سَيِّدي بِمَنْ سَاَلَكَ وَاَيْقَنَ اَنَّ الْخَلْقَ لَكَ وَالْاَمْرَ اِلَيْكَ ؟ تَبارَكْتَ وَتَعالَيْتَ يارَبَّ العالَمينَ.

سَيِّدي عَبْدُكَ بِبابِكَ اَقامَتْهُ الْخَصاصَةُ [74] بَيْنَ يَدَيْكَ، يَقْرَعُ بابَ اِحْسانِكَ بِدُعآئِهِ، وَيَسْتَعْطِفُ جَميلَ نَظَرِكَ بِمَكْنُونِ رَجآئِهِ، فَلا تُعْرِضْ بِوَجْهِكَ الْكَريمِ عَنّي، وَاقْبَلْ مِنّي ما اَقُولُ، فَقَدْ دَعَوْتُكَ بِهٰذَا الدُّعآءِ، وَاَنَا اَرْجُوا اَنْ لا تَرُدَّني مَعْرِفَةً مِنّي بِرَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ .

٧٤ــ الخصاصة: العوز.





مناجاتِ خاشعین

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِo

میرے اللہ! میری امید پوری اور خوف سے امان دے، پس گناہوں کی کثرت میں تیرے عفو کے سوا مجھے کسی سے امید نہیں۔

میرے آقا! میں تجھ سے وہ کچھ مانگتا ہوں جس کا حقدار نہیں ہوں اور تو ڈھاپنے والا اور بخشنے والا ہے۔ پس مجھے بخش دے، تو اپنی نظر کرم سے مجھے ایسا لباس دے کہ جو میری خطاؤں کو چھپا لے تو وہ خطائیں معاف کردے کہ ان پر باز پرس نہ ہو۔ بے شک تو قدیمی نعمت والا بڑا درگزر کرنے والا اور مہربان معافی دینے والا ہے۔

میرے اللہ تو وہ ہے جو سوال نہ کرنے والوں اور اپنی ربوبیت کے منکر لوگوں کو بھی اپنے فیضِ کرم سے نوازتا ہے، تو میرے سردار کیونکر وہ محروم رہے گا جو تجھ سے مانگتا ہے اور یقین رکھتا ہے کہ پیدا کرنا اور حکم دینا خاص تیرے ہی لئے ہے، بابرکت اور بلند تر ہے تو اے جہانوں کے پالنے والے۔

اے میرے آقا! تیرا بندہ حاضر ہے جسے اس کی تنگی نے تیرے دروازے پر لا کھڑا کیا ہے، وہ اپنی دعا کے ذریعے تیرے احسان کا دروازہ کھٹکھٹا رہا ہے۔ پس اپنی ذات کے واسطے مجھے اپنی توجہ سے محروم نہ فرما اور میری عرض قبول کر لے، میں نے اس دعا کے ذریعے تجھے پکارا ہے، اور امید رکھتا ہوں کہ تو اسے رد نہ کرے گا کیونکہ مجھے مہربانی اور رحمت کی معرفت ہے۔



اِلٰهي اَنْتَ الَّذي لا يُحْفيكَ [٧٥] سآئِلٌ، وَلا يَنْقُصُكَ نآئِلٌ، اَنْتَ كَما تَقُولُ وَ فَوْقَ مانَقُولُ.

اَللّٰهُمَّ اِنّي اَسْاَلُكَ صَبْراً جَميلاً، وَفَرَجاً قَريباً، وَقَوْلاً صادِقاً، وَاَجْراً عَظيماً، اَسْاَلُكَ يارَبِّ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ ما عَلِمْتُ مِنْهُ وَما لَمْ اَعْلَمْ، وَاَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ مِنْ خَيْرِ ما سَاَلَكَ مِنْهُ عِبادُكَ الصّالِحُونَ،يا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ وَاَجْوَدَ مَنْ اَعْطىٰ، اَعْطِني سُؤْلي في نَفْسي وَاَهْلي وَوالِدَيَّ وَوَلَدي وَاَهْلِ حُزانَتي وَاِخْواني فيكَ، وَاَرْغِدْ [٧٦] عَيْشي، وَاَظْهِرْ مُرُوَّتي، وَاَصْلِحْ جَميعَ اَحْوالي، وَاْجْعَلْني مِمَّنْ اَطَلْتَ عُمُرَهُ، وَحَسَّنْتَ عَمَلَهُ، وَاَتْمَمْتَ عَلَيْهِ نِعْمَتَكَ، وَرَضَيْتَ عَنْهُ، وَاَحْيَيْتَهُ حَياةً طَيِّبَةً في اَدْوَمِ السُّرُورِ وَاَسْبَغِ الْكَرامَةِ، وَاَتَمِّ الْعَيْشِ، اِنَّكَ تَفْعَلُ ما تَشآءُ، وَلا يَفْعَلُ ما يَشآءُ غَيْرُكَ.

اَللّٰهُمَّ خُصَّني مِنْكَ بِخاصَّةِ ذِكْرِكَ، وَلا تَجْعَلْ شَيْئاً مِمّا اَتَقَرَّبُ بِهِ اِلَيْكَ في آنآءِ اللَّيْلِ وَاَطْرافِ النَّهارِ رِيآءً وَلا سُمْعَةً وَلا اَشَراً وَلا بَطَراً، وَاْجْعَلْني لَكَ مِنَ الْخاشِعينَ.

اَللّٰهُمَّ اَعْطِني السَّعَةَ فِى الرِّزْقِ، وَالْاَمْنَ فِى الْوَطَنِ، وَقُرَّةَ الْعَيْنِ فِى الْاَهْلِ وَالْمالِ وَالْوَلَدِ وَالْمَقامِ في نِعَمِكَ عِنْدي.

٧٥ـ يحفيك: يمنعك. ٧٦ـ أرغد: أوسع وطيّب.

میرے معبود! تو وہ ہے جس سے سائل کو اصرار نہیں کرنا پڑتا اور عطا کرنے سے تجھے کمی نہیں آتی، تو ایسا ہے جیسا تو بتاتا ہے اور اس سے بلند ہے جیسا ہم کہتے ہیں۔

اے معبود! میں مانگتا ہوں تجھ سے بہترین صبر جلد تر کشائش سچ بولنے کی توفیق اور بیش تر ثواب کی عطائیگی۔ اے پروردگار! میں تجھ سے ہر بھلائی کا سوالی ہوں، جسے تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اے اللہ! میں تجھ سے وہ چیز مانگتا ہوں جو تیرے نیک بندے تجھ سے مانگتے ہیں۔ اے بہترین مسؤل اور عطا کرنے والوں میں بہترین، میں اپنے لئے اپنے کنبے اپنے والدین کے لئے، اپنی اولاد، تعلقداروں اور دینی بھائیوں کے لئے، جو چاہتا ہوں عطا فرما اور میری زندگی بہترین میری اچھائی ظاہر اور میرے تمام حالات کو سدھار دے اور مجھے ان لوگوں میں قرار دے جن کو تو نے لمبی عمر دی، ان کے عمل کو نیک گردانا ان کو اپنی بہت سی نعمتیں عطا کیں اور تو ان سے راضی ہو گیا اور ان کو پاکیزہ زندگی بخشی، جس میں وہ سدا خوش رہا کئے ان کو عزت دار بنایا اور بہتر گذران دی، کیونکہ خود تو جو چاہے کرتا ہے اور جو تیرا غیر چاہے تو وہ نہیں کرتا۔

اے معبود! مجھے اپنے ذکر کے ساتھ خاص فرما اور رات کے وقتوں اور دن کے گوشوں میں جس عمل سے تیرا تقرب چاہتا ہوں، اس میں میری طرف سے دکھاوا تعریف کی خواہش، خود ستائی اور بڑائی کا احساس نہ آنے دے اور مجھے ان میں قرار دے جو تجھ سے ڈرتے ہیں۔

اے معبود! مجھے روزی میں کشائش وطن میں امن اور میرے رشتہ داروں اور میرے مال اور میری اولاد کے بارے میں خنکی چشم عطا فرما۔

وَالصِّحَّةَ فِى الْجِسْمِ، وَالْقُوَّةَ فِى الْبَدَنِ، وَالسَّلامَةَ فِى الدّينِ، وَاسْتَعْمِلْني بِطاعَتِكَ وَطاعَةِ رَسُولِكَ مُحَمَّدٍ [77] صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ اَبَداً ما اسْتَعْمَرْتَني، وَاجْعَلْني مِنْ اَوْفَرِ عِبادِكَ عِنْدَكَ نَصيباً في كُلِّ خَيْرٍ اَنْزَلْتَهُ وَتُنْزِلُهُ في شَهْرِ رَمَضانَ في لَيْلَةِ الْقَدْرِ، وَما اَنْتَ مُنْزِلُهُ في كُلِّ سَنَةٍ مِنْ رَحْمَةٍ تَنْشُرُها، وَعافِيَةٍ تُلْبِسُها، وَبَلِيَّةٍ تَدْفَعُها، وَحَسَناتٍ تَتَقَبَّلُها، وَسَيِّئاتٍ تَتَجاوَزُعَنْها.

وَ ارْزُقْني حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرامِ في عامِنا هٰذا وفي كُلِّ عامٍ، وَارْزُقْني رِزْقاً واسِعاً مِنْ فَضْلِكَ الْواسِعِ، وَاصْرِفْ عَنّي يا سَيِّدي الْاَسْواءَ وَاقْضِ عَنِّى الدَّيْنَ وَالظُّلاماتِ حَتّىٰ لااَتَاَذّىٰ بِشَيْءٍ مِنْهُ، وَخُذْ عَنّي بِاَسْماعِ اَضْدادي، وَاَبْصارِ اَعْدآئي وَحُسّادي وَالْباغينَ عَلَيَّ، وَانْصُرْني عَلَيْهِمْ، وَاَقِرَّ عَيْني، وَفَرِّحْ قَلْبي، وَحَقِّقْ ظَنّي، وَاجْعَلْ لي مِنْ هَمّي وَكَرْبي فَرَجاً وَمَخْرَجاً، وَاجْعَلْ مَنْ اَرادَني بِسُوءٍ مِنْ جَميعِ خَلْقِكَ تَحْتَ قَدَمي، وَاكْفِني شَرَّ الشَّيْطانِ، وَ شَرَّ السُّلْطانِ، وَسَيِّئاتِ عَمَلي وَطَهِّرْني مِنَ الذُّنُوبِ كُلِّها، وَاَجِرْني مِنَ النّارِ بِعَفْوِكَ، وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ، وَزَوِّجْني مِنَ الْحُورِ الْعِينِ بِفَضْلِكَ، وَاَلْحِقْني بِاَوْلِيآئِكَ الصّالِحينَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الْاَبْرارِ الطَّيِّبينَ الطّاهِرينَ الْاَخْيارِ، صَلَواتُكَ عَلَيْهِمْ وَعَلىٰ اَرْواحِهِمْ وَ اَجْسادِهِمْ، وَرَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَكاتُهُ. يا اَرْحَمَ الرّاحِمينَ.

* * *

٧٧ــ محمد وأهل بيته «خ».

اور اپنی نعمتوں میں مجھے خصوصی حصہ بدن میں صحت و درستی بدن میں توانائی اور دین میں سلامتی عنایت فرما، اور مجھے ایسے عمل کی توفیق دے کہ میں تیری بندگی اور تیرے رسول حضرت محمد ﷺ کی فرمانبرداری میں رہوں۔ جب تک تو مجھے زندہ رکھے مجھے اپنے ان بندوں میں قرار دے، جن کا حصہ تیرے ہاں ان بھلائیوں میں بہت زیادہ ہے، جو تو نے نازل کیں اور نازل کرتا ہے، ماہ رمضان میں اور شبِ قدر میں، اور جو تو ہر سال کے دوران نازل کرتا ہے، یعنی وہ رحمت جسے تو پھیلاتا ہے، وہ آرام جو تو دیتا ہے، وہ سختی جسے تو دور کرتا ہے، وہ نیکیاں جو تو قبول کرتا ہے، اور وہ گناہ جو تو معاف فرماتا ہے۔

اور مجھے اپنے محترم گھر کعبہ کا حج اس سال اور آئندہ سالوں میں بھی نصیب فرما، اور مجھ کو اپنے وسعت والے فضل سے کشادہ رزق دے اور اے میرے سردار! بری چیزوں کو مجھ سے دور رکھ، میرے قرض اور ناحق لی ہوئی چیزوں کو میری طرف سے لوٹا دے، حتیٰ کہ مجھ پر ایذا نہ رہے اور میرے دشمنوں حاسدوں اور مخالفوں کے کان اور آنکھیں میری طرف سے بند کر دے اور ان کے مقابل میری مدد فرما، میری آنکھیں ٹھنڈی کر اور میرے دل کو فرحت دے، میری تکلیف اور پریشانی کے دور ہو جانے کا ذریعہ پیدا کر دے۔ تیری ساری مخلوقات میں سے جو جو میرے لئے برا ارادہ رکھتا ہے اسے میرے پاؤں تلے ڈال دے اور شیطان و سلطان کی برائیوں اور برے اعمال سے بچنے میں میری مدد فرما اور مجھے سب گناہوں سے پاک صاف کر دے۔ اپنی درگذر کے ساتھ مجھے جہنم سے پناہ دے، اپنی رحمت سے مجھے جنت میں داخل کر، اپنے فضل سے سیاہ چشم خوش شکل حور کو میری بیوی بنا دے اور مجھے اپنے پیاروں نیکو کاروں کے ساتھ جگہ دے، جو حضرت محمد اور ان کی خوش اطوار آل میں وہ پاکیزہ شفاف اور پاک دل ہیں، تیری رحمت ہو ان پر ان کے جسموں پر اور ان کی روحوں پر اور رحمتِ خدا اور اس کی برکتیں۔ اے سب سے زیادہ رحم فرمانے والے۔



مناجاة الراغبين

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اِلٰهي اِنْ كانَ قَلَّ زادي فِـي الْمَسيرِ اِلَيْكَ ، فَلَقَدْ حَسُنَ ظَنّي بِالتَّوَكُّلِ عَلَيْكَ ، وَاِنْ كانَ جُرْمي قَدْ اَخافَني مِنْ عُقُوبَتِكَ ، فَاِنَّ رَجآئي قَدْ اَشْعَرَني [1] بِالْاَمْنِ مِنْ نِقْمَتِكَ ، وَاِنْ كانَ ذَنْبي قَدْ عَرَّضَني لِعِقابِكَ ، فَقَدْ آذَنَني [2] حُسْنُ ثِقَتي بِثَوابِكَ ، وَاِنْ اَنامَتْنِي الْغَفْلَةُ عَنِ الْاِسْتِعْدادِ لِلِقآئِكَ ، فَقَدْ نَبَّهَتْني الْمَعْرِفَةُ بِكَرَمِكَ وَآلآئِكَ ، وَاِنْ اَوْحَشَ مابَيْني وَبَيْنَكَ فَرْطُ [3] الْعِصْيانِ وَالطُّغْيانِ ، فَقَدْ آنَسَني بُشْرَى الْغُفْرانِ وَالرِّضْوانِ.

اَسْاَ لُكَ بِسُبُحاتِ وَجْهِكَ [4] وَبِاَنْوارِ قُدْسِكَ ، وَ اَبْتَهِلُ اِلَيْكَ بِعَواطِفِ رَحْمَتِكَ [5] وَلَطآئِفِ بِرِّكَ ، اَنْ تُحَقِّقَ ظَنّي بِما اُؤَمِّلُهُ مِنْ جَزيلِ اِكْرامِكَ ، وَجَميلِ اِنْعامِكَ فِي الْقُرْبىٰ مِنْكَ وَالزُّلْفىٰ لَدَيْكَ وَالتَّمَتُّعِ بِالنَّظَرِ اِلَيْكَ ، وَها اَنَا مُتَعَرِّضٌ لِنَفَحاتِ رَوْحِكَ [6] وَعَطْفِكَ وَمُنْتَجِعٌ غَيْثَ جُودِكَ وَ لُطْفِكَ ، فارٌّ مِنْ سَخَطِكَ اِلىٰ رِضاكَ ، هارِبٌ

١ــ أشعرني: أخبرني. ٢ــ آذنني: أعلمني. ٤ــسبحات وجهك: أنوار وجلال ذاتك.

٣ــ فرط: تجاوز الحدّ. ٥ــ رأفتك ورحمتك «خ». ٦ــ روحك: رحمتك.



مناجاتِ راغبین

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ○

میرے معبود اگر تیری راہ میں سفر کے لئے میرا زادِ راہ کم ہے تو پھر بھی مجھے جو تجھ پر بھروسہ ہے اس کے باعث میں پر امید ہوں اور اگر میرا جرم مجھے تیری طرف کی سزا سے خوف دلاتا ہے تاہم تجھ سے میری امید مجھے تیرے انتقام سے بچ جانے کی نوید دیتی ہے اور اگر میرا گناہ مجھے تیری طرف کے عذاب کے سامنے لے آیا ہے لیکن تجھ پر میرا اعتماد تیرے ثواب سے آگاہ کرتا ہے اگر غفلت نے مجھے تیری ملاقات کے لائق نہیں رہنے دیا لیکن تیری نوازش اور تیری نعمتوں سے واقفیت نے مجھے بیدار کر دیا ہے اور اگر میرے اور تیرے درمیان میرے گناہوں اور سرکشیوں نے دوری پیدا کر دی ہے تو بھی تیری بخشش اور مہربانی کی خوشخبری نے مجھے تجھ سے مانوس کر دیا ہے۔

میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری ذات کی پاکیزگیوں اور تیرے انوار کی روشنیوں کے واسطے اور تیرے حضور زاری کرتا ہوں تیری رحمت کی نرمیوں احسان کی لطافتوں کے ذریعے کہ میرے خیال کو جما دے اس پر جس کی آرزو کرتا ہوں تیرے بڑے بڑے احسانوں اور پسندیدہ انعاموں میں سے کہ میں تیرے قریب ہو جاؤں اور تیرے نزدیک ہو جاؤ اور تیرے آستاں پر نظر ڈالو اور ہاں اب میں تیرے نسیم راحت کے انوار اور تیری مہربانی کا طالب ہوں اور تیری بخشائش اور لطف کے مینہ کا طلب گار ہوں میں تیری ناراضی سے تیری رضا کی طرف دوڑنے والا ہوں۔

مِنْكَ اِلَيْكَ ، راجٍ اَحْسَنَ ما لَدَيْكَ ، مُعَوِّلٌ [٧] عَلىٰ مَواهِبِكَ ، مُفْتَقِرٌ اِلىٰ رِعايَتِكَ .

اِلٰهي ما بَدَأْتَ بِهِ مِنْ فَضْلِكَ فَتَمِّمْهُ، وَما وَهَبْتَ لي مِنْ كَرَمِكَ فَلا تَسْلِبْهُ، وَما سَتَرْتَهُ عَلَيَّ بِحِلْمِكَ فَلا تَهْتِكْهُ، وَما عَلِمْتَهُ مِنْ قَبيحِ فِعْلي فَاغْفِرْهُ.

اِلٰهي اسْتَشْفَعْتُ بِكَ اِلَيْكَ ، وَاسْتَجَرْتُ بِكَ مِنْكَ ، اَتَيْتُكَ طامِعاً في اِحْسانِكَ ، راغِباً في امْتِنانِكَ ، مُسْتَسْقِياً وابِلَ [٨] طَوْلِكَ ، مُسْتَمْطِراً غَمامَ فَضْلِكَ ، طالِباً مَرْضاتَكَ ، قاصِداً جَنابَكَ ، وارِداً شَريعَةَ رِفْدِكَ [٩] مُلْتَمِساً سَنِيَّ [١٠] الْخَيْراتِ مِنْ عِنْدِكَ ، وافِداً اِلىٰ حَضْرَةِ جَمالِكَ ، مُريداً وَجْهَكَ ، طارِقاً بابَكَ ، مُسْتَكيناً لِعَظَمَتِكَ وَجَلالِكَ ، فَافْعَلْ بي ما اَنْتَ اَهْلُهُ مِنَ الْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ وَلا تَفْعَلْ بي ما اَنَا اَهْلُهُ مِنَ الْعَذابِ وَالنَّقِمَةِ بِرَحْمَتِكَ يا اَرْحَمَ الرّاحِمينَ.

* * *

٧ــ معوّل : معتمد. ٨ــ وابل : مطر شديد، متتابع. ٩ــ رفدك : معونتك وعطائك. ١٠ــ سنيّ : رفيع.

تجھ سے بھاگ کر تیری درگاہ میں امید لگائے ہوں اس چیز کی جو ہاں بہتر ہے مجھے تیری عطاؤں پر اعتماد ہے اور میں تیری رعایت کا محتاج ہوں۔

میرے معبود تو نے جس مہربانی کا آغاز کیا ہے اسے پورا فرما اور تو نے نوازش سے جو کچھ مجھے عطا فرمایا اسے نہ چھین اور اپنی ملائمت سے جو پردہ پوشی کی ہے وہ فاش نہ کر میرے جن برے کاموں کا تجھے علم ہے ان کی معافی دے۔

میرے معبود میں تیرے سامنے تجھی سے شفاعت کراتا ہوں اور تجھ سے تیری ہی ذات کی پناہ لیتا ہوں میں تیرے احسان کی خواہش میں تیرے پاس آیا ہوں تیری بخشش کی رغبت رکھتا ہوں میں تیرے فضل کے بادلوں سے تیری سخاوت کی بارش کا طلب گار ہوں تیری رضاؤں کا طالب تیری طرف قصد کرنے والا ہوں تیری قبولیت کے گھاٹ پر آیا ہوں تجھ سے روشن بھلائیاں مانگنے کو حاضر ہوں تیرے حضور جمال میں تیری ذات کی خاطر پیش ہوا ہوں تیرا دروازہ کھٹکھٹاتا ہوں تیری بڑائی و بزرگی کے سامنے عاجز ہوں پس میرے ساتھ وہ سلوک فرما جو تیرے لائق ہے وہ ہے بخشش و مہربانی اور مجھ سے وہ نہ کر جس کا میں اہل ہوں جو عذاب اور گناہوں کی سزا ہے تیری رحمت کا واسطہ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

مناجاة المنيبين

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ ياذَا الْمُلْكِ الْمُتَاَبِّدِ بِالْخُلُودِ [١] وَالسُّلْطانِ الْمُمْتَنِعِ بِغَيْرِ جُنُودٍ وَلا اَعْوانٍ ، والْعِزِّ الْباقي عَلىٰ مَرِّ الدُّهُورِ ، وَ خَوالِى [٢] الْاَعْوامِ وَمَواضِى الْاَزْمانِ وَالْاَيّامِ ، عَزَّ سُلْطانُكَ عِزّاً لاحَدَّ لَهُ بِاَوَّلِيَّةٍ ، وَلا مُنْتَهىٰ لَهُ بِآخِرِيَّةٍ ، وَاسْتَعْلىٰ مُلْكُكَ عُلُوّاً سَقَطَتِ الْاَشْياءُ دُونَ بُلُوغِ اَمَدِهِ وَلا يَبْلُغُ اَدْنىٰ مَا اسْتَأْثَرْتَ بِهِ مِنْ ذٰلِكَ اَقْصىٰ نَعْتِ النّاعِتينَ.

ضَلَّتْ فيكَ الصِّفاتُ، وَتَفَسَّخَتْ [٣] دُونَكَ النُّعُوتُ، وَحارَتْ في كِبْرِيائِكَ لَطائِفُ الْاَوْهامِ .

كَذٰلِكَ اَنْتَ اللهُ الْاَوَّلُ في اَوَّلِيَّتِكَ ، وَعلىٰ ذٰلِكَ اَنْتَ دائِمٌ لا تَزُولُ وَاَنَا الْعَبْدُ الضَّعيفُ عَمَلاً، الْجَسِيمُ اَمَلاً، خَرَجَتْ مِنْ يَدَيَّ اَسْبابُ الْوُصُلاتِ اِلّا ما وَصَلَهُ رَحْمَتُكَ ، وَتَقَطَّعَتْ عَنّي عِصَمُ الْآمالِ اِلّا ما اَنا مُعْتَصِمٌ بِهِ مِنْ عَفْوِكَ ، قَلَّ عِنْدي ما اَعْتَدُّ بِهِ مِنْ طاعَتِكَ ، وَكَثُرَ عَلَيَّ ما اَبُوءُ بِهِ [٥] مِنْ مَعْصِيَتِكَ ، وَلَنْ يَضيقَ عَلَيْكَ عَفْوٌ عَنْ عَبْدِكَ وَاِنْ اَساءَ، فَاعْفُ عَنّي.

١ــ الخلود: دوام البقاء.　　٢ــ خوالي: سوالف ومواضي .　　٣ــ تفسّخت: تقطعت وتمزّقت .



مناجاتِ منیبین

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِo

اے اللہ! اے دائمی و ابدی بادشاہی والے اور لشکر و اعوان کے بغیر مضبوط فرمانروائی والے اور ایسی عزت و رفعت والے جو صدیوں، سالوں، زمانوں اور دنوں کے بیتنے گزرنے کے باوجود پائیندہ برقرار ہے۔ تیری بادشاہی ایسی غالب ہے جس کی ابتدا کی کوئی حد ہے اور نہ انتہا کا کوئی آخری کنارا ہے اور تیری جہانداری کا پایہ اتنا بلند ہے کہ تمام چیزیں اس کی بلندی کو چھونے سے قاصر ہیں اور تعریف کرنے والوں کی انتہائی تعریف تیری اس بلندی کے پست ترین درجہ تک بھی نہیں پہنچ سکتی جسے تو نے اپنے لئے مخصوص کیا ہے۔

صفتوں کے کارواں تیرے بارے میں سرگردان ہیں اور توصیفی الفاظ تیرے حقائق حال مدح تک پہنچنے سے عاجز ہیں اور نازک تصورات تیرے مقام کبریائی میں ششدر و حیران ہیں۔

تو وہ خدائے ازلی ہے جو ازل ہی سے ایسا ہے اور ہمیشہ بغیر زوال کے ایسا ہی رہے گا۔ میں تیرا وہ بندہ ہوں جس کا عمل کمزور اور سرمایہ امید زیادہ ہے۔ میرے ہاتھ سے تعلق و وابستگی کے رشتے جاتے رہے ہیں۔ مگر وہ رشتہ جسے تیری رحمت نے جوڑ دیا ہے اور امیدوں کے وسیلے بھی ایک ایک کرکے ٹوٹ گئے ہیں۔ مگر تیرے عفو و درگزر کا وسیلہ جس پر سہارا کئے ہوئے ہوں تیری اطاعت سے کسی شمار میں لاسکوں، نہ ہونے کے برابر ہے۔ اور وہ معصیت جس میں گرفتار ہوں بہت زیادہ ہے۔ تجھے اپنے کسی بندے کو معاف کر دینا اگرچہ وہ کتنا ہی برا کیوں نہ ہو دشوار نہیں ہے۔ تو پھر مجھے بھی معاف کر دے۔



اَللّٰهُمَّ وَقَدْ اَشْرَفَ عَلىٰ خَفايَا الْاَعْمالِ عِلْمُكَ ، وَانْكَشَفَ كُلُّ مَسْتُورٍ دُونَ خُبْرِكَ وَ لا تَنْطَوي عَنْكَ دَقآئِقُ الْاُمُورِ ، وَ لا تَعْزُبُ عَنْكَ غَيِّباتُ السَّرآئِرِ.

وَ قَدِ اسْتَحْوَذَ عَلَيَّ عَدُوُّكَ الَّذي اسْتَنْظَرَكَ لِغَوايَتي فَاَنْظَرْتَهُ، وَاسْتَمْهَلَكَ اِلىٰ يَوْمِ الدّينِ لِاِضْلالي فَاَمْهَلْتَهُ ، فَاَوْقَعَني وَ قَدْ هَرَبْتُ اِلَيْكَ مِنْ صَغائِرِ ذُنُوبٍ مُوبِقَةٍ وَكَبآئِرِ اَعْمالٍ مُرْدِيَةٍ .

حَتّىٰ اِذا قارَفْتُ مَعْصِيَتَكَ ، وَ اسْتَوْجَبْتُ بِسُوءِ سَعْيي سَخْطَتَكَ ، فَتَلَ عَنّي عِذارَ غَدْرِهِ وَ تَلَقّاني بِكَلِمَةِ كُفْرِهِ ، وَتَوَلَّى الْبَرآءَةَ مِنّي ، وَاَدْبَرَ مُوَلِّياً عَنّي ، فَاَصْحَرَني لِغَضَبِكَ فَريداً، وَاَخْرَجَني اِلىٰ فِنآءِ نَقِمَتِكَ طَريداً، لا شَفيعٌ يَشْفَعُ لي اِلَيْكَ ، وَلا خَفيرٌ يُؤْمِنُني عَلَيْكَ ، وَلا حِصْنٌ يَحْجُبُني عَنْكَ ، وَ لا مَلاذٌ اَلْجَأُ اِلَيْهِ مِنْكَ .

فَهٰذا مَقامُ الْعآئِذِ بِكَ ، وَمَحَلُّ الْمُعْتَرِفِ لَكَ ، فَلا يَضيقَنَّ عَنّي فَضْلُكَ ، وَلا يَقْصُرَنَّ دُوني عَفْوُكَ ، وَلا اَكُنْ اَخْيَبَ عِبادِكَ التّآئِبينَ، وَلا اَقْنَطَ وُفُودِكَ الْاٰمِلينَ، وَاغْفِرْ لي، اِنَّكَ خَيْرُ الْغافِرينَ.

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَمَرْتَني فَتَرَكْتُ، وَنَهَيْتَني فَرَكِبْتُ، وَسَوَّلَ لِيَ الْخَطآءَ خاطِرُ السُّوءِ فَفَرَّطْتُ وَلا اَسْتَشْهِدُ عَلىٰ صِيامي نَهاراً، وَلا اَسْتَجيرُ بِتَهَجُّدي لَيْلاً، وَلا تُثْني عَلَيَّ بِاِحْيآئِها سُنَّةٌ، حاشىٰ فُرُوضِكَ الَّتي مَنْ

اے اللہ تیرا علم تمام پوشیدہ اعمال پر محیط ہے اور تیرے علم و اطلاع کے آگے ہر مخفی چیز ظاہر و آشکارا ہے اور باریک سے باریک چیزیں بھی تیری نظر سے پوشیدہ نہیں ہیں اور نہ راز ہائے درون پردہ تجھ سے مخفی ہیں۔

تیرا وہ دشمن جس نے میرے بے راہرو ہونے کے سلسلہ میں تجھ سے مہلت مانگی اور تو نے اسے مہلت دی اور مجھے گمراہ کرنے کے لئے روز قیامت تک فرصت طلب کی اور تو نے اسے فرصت دی مجھ پر غالب آ گیا ہے۔ اور جبکہ میں ہلاکت کرنے والے صغیرہ گناہوں اور تباہ کرنے والے کبیرہ گناہوں سے تیرے دامن میں پناہ لینے کے لئے بڑھ رہا تھا۔

اس نے مجھے آ گرایا اور جب میں گناہ کا مرتکب ہوا اور اپنی بداعمالی کی وجہ سے تیری ناراضگی کا مستحق بنا تو اس نے اپنے حیلہ و فریب کی باگ مجھ سے موڑ لی اور اپنے کلمہ کفر کے ساتھ میرے سامنے آ گیا اور مجھ سے بیزاری کا اظہار کیا اور میری جانب سے پیٹھ پھرا کر چل دیا اور مجھے کھلے میدان میں تیرے غضب کے سامنے اکیلا چھوڑ دیا اور تیرے انتقام کی منزل میں مجھے کھینچ تان کر لے آیا۔ اس حالت میں کہ نہ کوئی سفارش کرنے والا تھا جو تجھ سے میری سفارش کرے اور نہ کوئی پناہ دینے والا تھا۔

جو مجھے تیرے عذاب سے ڈھارس دے اور نہ کوئی چار دیواری تھی جو مجھے تیری نگاہوں سے چھپا سکے اور نہ کوئی پناہ گاہ تھی جہاں تیرے خوف سے پناہ لے سکوں۔ گناہوں کے اعتراف کرنے کا۔ لہٰذا ایسا نہ ہو کہ تیرے دامن فضل (کی وسعتیں) میرے لئے تنگ ہو جائیں اور عفو درگذر بھی مجھ تک پہنچنے ہی نہ پائے اور نہ توبہ گزار بندوں میں سب سے زیادہ ناکام ثابت ہوں اور نہ تیرے پاس امیدیں لے کر آنے والوں میں سب سے زیادہ ناامید رہوں (بارالٰہا!) مجھے بخش دے اس لئے کہ تو بخشنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

اے اللہ! تو نے مجھے (اطاعت کا) حکم دیا مگر میں اسے بجا نہ لایا اور (برے اعمال سے) مجھے روکا مگر ان کا مرتکب ہوتا رہا اور برے خیالات نے جب گناہ کو خوشنما کرکے دکھایا تو (تیرے احکام میں) کوتاہی کی۔ میں نہ روزہ رکھنے کی وجہ سے دن کو گواہ بنا سکتا ہوں اور نہ نمازِ شب کی وجہ سے رات کو اپنی سپر بنا سکتا ہوں اور نہ کسی سنت کو میں نے زندہ کیا ہے کہ

ضَيَّعَها هَلَكَ ، وَلَسْتُ اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِفَضْلِ نافِلَةٍ مَعَ كَثيرِ ما اَغْفَلْتُ مِنْ وَظآئِفِ فُرُوضِكَ ،وَتَعَدَّيْتُ عَنْ مَقاماتِ حُدُودِكَ اِلىٰ حُرُماتٍ اَنْتَهَكْتُها ، وَكَبآئِرِ ذُنُوبٍ اَجْتَرَحْتُها كانَتْ عافِيَتُكَ لي مِنْ فَضآئِحِها سِتْراً.

وَ هٰذا مَقامُ مَنِ اَسْتَحْيىٰ لِنَفْسِهِ مِنْكَ ، وَسَخِطَ عَلَيْها، وَرَضِيَ عَنْكَ ، فَتَلَقّاكَ بِنَفْسٍ خاشِعَةٍ ، وَرَقَبَةٍ خاضِعَةٍ ، وَظَهْرٍ مُثْقَلٍ مِنَ الخَطايا ، واقِفاً بَيْنَ الرَّغْبَةِ اِلَيْكَ وَالرَّهْبَةِ مِنْكَ ، وَاَنْتَ اَوْلىٰ مَنْ رَجاهُ، وَاَحَقُّ مَنْ خَشِيَهُ وَاَتَّقاهُ ، فَاَعْطِني يارَبِّ مارَجَوْتُ ، وَآمِنّي ماحَذَرْتُ، وَعُدْعَلَيَّ بِعآئِدَةِ رَحْمَتِكَ، اِنَّكَ اَكْرَمُ الْمَسْؤولينَ.

اَللّٰهُمَّ وَاِذْ سَتَرْتَني بِعَفْوِكَ ، وَتَغَمَّدْتَني بِفَضْلِكَ في دارِالْفَناءِ بِحَضْرَةِ الْاَكْفآءِ فَاَجِرْني مِنْ فَضيحاتِ دارِ الْبَقآءِ،عِنْدَ مَواقِفِ الْاَشْهادِ مِنَ الْمَلآئِكَةِ الْمُقَرَّبينَ، وَالرُّسُلِ الْمُكَرَّمينَ، وَالشُّهَدآءِ وَالصّالِحينَ، مِنْ جارٍ كُنْتُ اُكاتِمُهُ سَيِّئاتي، وَمِنْ ذي رَحِمٍ كُنْتُ اَحْتَشِمُ مِنْهُ في سَريراتي.

لَمْ اَثِقْ بِهِمْ رَبِّ فِي السِّتْرِ عَلَيَّ ، وَوَثِقْتُ بِكَ رَبِّ فِي الْمَغْفِرَةِ لي ، وَاَنْتَ اَوْلىٰ مَنْ وُثِقَ بِهِ ، وَاَعْطىٰ مَنْ رُغِبَ اِلَيْهِ ، وَ اَرْاَفُ مَنِ اَسْتُرْحِمَ، فَارْحَمْني.

اس سے تحسین وثناء کی توقع کروں۔ سوائے تیرے واجبات کے کہ جو انہیں ضائع کرے وہ بہر حال ہلاک وتباہ ہوگا اور نوافل کے فضل وشرف کی وجہ سے بھی تجھ سے توسل نہیں کرسکتا درصورت یہ کہ تیرے واجبات کے بہت سے شرائط سے غفلت کرتا رہا اور تیرے احکام کے حدود سے تجاوز کرتا ہوا محارم شریعت کا دامن چاک کرتا رہا اور کبیرہ گناہوں کا مرتکب ہوتا رہا جن کی رسوائیوں سے صرف تیرا دامنِ عفوورحمت پردہ پوش رہا۔

یہ (میرا موقف) اس شخص کا موقف ہے جو تجھ سے شرم وحیا کرتے ہوئے اپنے نفس کو برائیوں سے روکتا ہو اور اس پر ناراض ہو اور تجھ سے راضی ہو اور تیرے سامنے خوفزدہ دل، خمیدہ گردن اور گناہوں سے بوجھل پیٹھ کے ساتھ امید وبیم کی حالت میں ایستادہ ہو۔ اور تو ان سب سے زیادہ سزاوار ہے جن سے اس نے آس لگائی اور ان سب سے زیادہ حقدار ہے جن سے وہ ہراساں وخائف ہوا اے میرے پروردگار! جب یہی حالت میری ہے تو مجھے بھی وہ چیز مرحمت فرما جس کا میں امیدوار ہوں اور اس چیز سے مطمئن کر جس سے خائف ہوں اور اپنی رحمت کے انعام سے مجھ پر احسان فرما۔ اس لئے کہ تو ان تمام لوگوں سے جن سے سوال کیا جاتا ہے زیادہ سخی وکریم ہے۔

اے اللہ! جب کہ تو نے مجھے اپنے دامنِ عفو میں چھپا لیا ہے اور ہمسروں کے سامنے اس دارِ فنا میں فضل وکرم کا جامہ پہنایا ہے تو دارِ بقا کی رسوائیوں سے بھی پناہ دے۔ اس مقام پر کہ جہاں مقرب فرشتے، معزز وباوقار پیغمبر، شہید وصالح افراد سب حاضر ہوں گے۔ کچھ تو ہمسائے ہوں گے جن سے میں اپنی برائیوں کو چھپاتا رہا ہوں اور کچھ خویش واقارب ہوں گے جن سے میں اپنے پوشیدہ کاموں میں شرم وحیا کرتا رہا ہوں۔

اے میرے پروردگار! میں نے اپنی پردہ پوشی میں ان پر بھروسا نہیں کیا اور مغفرت کے بارے میں پروردگارا تجھ پر اعتماد کیا ہے اور تو ان تمام لوگوں جس پر اعتماد کیا جاتا ہے زیادہ سزاوارِ اعتماد ہے اور ان سب سے زیادہ عطا کرنے والا ہے جن کی طرف رجوع ہوا جاتا ہے اور ان سب سے زیادہ مہربان ہے جن سے رحم کی التجا کی جاتی ہے۔ لہٰذا مجھ پر رحم فرما۔

اَللّٰهُمَّ وَ اَنْتَ حَدَرْتَني ماۤءً مَهيناً، مِنْ صُلْبٍ مُتَضآئِقِ الْعِظامِ حَرِجِ الْمَسالِكِ اِلىٰ رَحِمٍ ضَيِّقَةٍ، سَتَرْتَها بِالْحُجُبِ، تُصَرِّفُني حالاً عَنْ حالٍ، حَتّٰى انْتَهَيْتَ بي اِلىٰ تَمامِ الصُّورَةِ، وَاَثْبَتَّ فِيَّ الْجَوارِحَ كَما نَعَتَّ في كِتابِكَ «نُطْفَةً ثُمَّ عَلَقَةً ثُمَّ مُضْغَةً ثُمَّ عِظاماً ثُمَّ كَسَوْتَ الْعِظامَ لَحْماً، ثُمَّ اَنْشَأْتَني خَلْقاً آخَرَ» كَما شِئْتَ.

حَتّٰى اِذَا احْتَجْتُ اِلىٰ رِزْقِكَ، وَلَمْ اَسْتَغْنِ عَنْ غِياثِ فَضْلِكَ جَعَلْتَ لي قُوتاً مِنْ فَضْلِ طَعامٍ وَشَرابٍ اَجْرَيْتَهُ لِاَمَتِكَ الَّتِي اَسْكَنْتَني جَوْفَها، وَاَوْدَعْتَني قَرارَ رَحِمِها، وَلَوْ تَكِلْني يارَبِّ في تِلْكَ الْحالاتِ اِلىٰ حَوْلي، اَوْ تَضْطَرُّني اِلىٰ قُوَّتي، لَكانَ الْحَوْلُ عَنّي مُعْتَزِلاً، وَلَكانَتِ الْقُوَّةُ مِنّي بَعيدَةً، فَغَذَوْتَني[28] بِفَضْلِكَ غِذاۤءَ الْبَرِّ[29] اللَّطيفِ، تَفْعَلُ ذٰلِكَ بي تَطَوُّلاً عَلَيَّ اِلىٰ غايَتي هٰذِهِ لا اَعْدَمُ بِرَّكَ، وَلا يُبْطِئُ بي حُسْنُ صَنيعِكَ، وَلا تَتَاَكَّدُ مَعَ ذٰلِكَ ثِقَتي فَاَتَفَرَّغَ لِما هُوَ اَحْظىٰ لي عِنْدَكَ.

قَدْ مَلَكَ الشَّيْطانُ عِناني في سُوءِ الظَّنِّ وَضَعْفِ الْيَقينِ، فَاَنَا اَشْكُو سُوءَ مُجاوَرَتِهِ لي، وَطاعَةَ نَفْسي لَهُ، وَاَسْتَعْصِمُكَ مِنْ مَلَكَتِهِ، وَاَتَضَرَّعُ اِلَيْكَ في صَرْفِ كَيْدِهِ عَنّي، وَاَسْاَلُكَ في اَنْ[30] تُسَهِّلَ اِلىٰ رِزْقي سَبيلاً.

فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى ابْتِدآئِكَ بِالنِّعَمِ الْجِسامِ، وَاِلْهامِكَ الشُّكْرَ عَلَى

٢٨ــ غذوتني: أطعمتني. ٢٩ــ البَرّ: المحسن العطوف. ٣٠ــ وأتضرّع إليك في أن «خ».

اے اللہ! تو نے مجھے باہم پیوستہ ہڈیوں اور تنگ راہوں والی صلب سے تنگ نائے رحم میں کہ جسے تو نے پردوں میں چھپا رکھا ہے ایک ذلیل پانی (نطفہ) کی صورت میں اتارا جہاں تو مجھے ایک حالت سے دوسرے حالت کی طرف منتقل کرتا رہا یہاں تک کہ تو نے مجھے اس حد تک پہنچا دیا جہاں میری صورت کی تکمیل ہوگئی۔ پھر مجھ میں اعضاء و جوارح و دیعت کئے جیسا کہ تو نے اپنی کتاب میں ذکر کیا ہے کہ (میں) پہلے نطفہ تھا پھر منجمد خون ہوا، پھر گوشت کا ایک لوتھڑا، پھر ہڈیوں کا ایک ڈھانچہ، پھر ان ہڈیوں پر گوشت کی تہیں چڑھا دیں۔ پھر جیسا تو نے چاہا ایک دوسری طرح کی مخلوق بنا دیا۔

اور جب میں تیری روزی کا محتاج ہوا اور تیرے لطف و احسان کی دستگیری سے بے نیاز نہ رہ سکا تو تو نے اس بچے ہوئے کھانے پانی میں سے جسے تو نے اس کنیز کے لئے جاری کیا تھا جس کے شکم میں تو نے مجھے ٹھہرا دیا اور جس کے رحم میں مجھے ودیعت کیا تھا میری روزی کا سروسامان کردیا۔ اے میرے پروردگار ان حالات میں اگر تو خود میری تدبیر پر مجھے چھوڑ دیتا یا میری ہی قوت کے حوالے کر دیتا تو تدبیر مجھ سے کنارا کش اور قوت مجھ سے دور رہتی۔ مگر تو نے اپنے فضل و احسان سے ایک شفیق و مہربان کی طرح میری پرورش کا اہتمام کیا جس کا تیرے فضل بے پایاں کی بدولت اس وقت تک سلسلہ جاری ہے کہ نہ تیرے حسن سلوک سے کبھی محروم رہا اور نہ تیرے احسانات میں کبھی تاخیر ہوئی لیکن اس کے باوجود یقین و اعتماد قوی نہ ہوا کہ میں صرف اسی کام کے لئے وقف ہو جاتا جو تیرے نزدیک میرے لئے زیادہ سودمند ہے۔

(اس بے یقینی کا سبب یہ ہے کے) بدگمانی اور کمزوری، یقین کے سلسلہ میں میری باگ شیطان کے ہاتھ میں ہے اس لئے میں اس کی بدہمسائیگی اور اپنے نفس کی فرمانبرداری کا شکوہ کرتا ہوں اور اس کے تسلط سے تیرے دامن میں حفظ و نگہداشت کا طالب ہوں۔ اور تجھ سے عاجزی کے ساتھ التجا کرتا ہوں کہ اس کے مکر و فریب کا رخ مجھ سے موڑے دے اور تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرے روزی کی آسان سبیل پیدا کر دے۔

تیرے ہی لئے حمد و ستائش ہے کہ تو نے ازخود بلند پایہ نعمتیں عطا کیں اور

الْإِحْسانِ وَ الْإِنْعامِ، فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَحْبِهٖ وَسَهِّلْ عَلَيَّ رِزْقِي، وَاَنْ تُقَنِّعَنِي بِتَقْدِيرِكَ لِي، وَاَنْ تُرْضِيَنِي بِحِصَّتِي فِيما قَسَمْتَ لِي، وَاَنْ تَجْعَلَ ما ذَهَبَ مِنْ جِسْمِي وَعُمُرِي فِي سَبِيلِ طاعَتِكَ، اِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ.



❋ ❋ ❋

احسان و انعام پر (دل میں) شکر کا القاء کیا۔ تو محمد اور ان کی آل پر اور ان کے اصحاب پر رحمت نازل فرما اور میرے لئے روزی سہل و آسان کر دے۔ اور جو اندازہ میرے لئے مقرر کیا ہے اس پر قناعت کی توفیق دے اور جو حصہ میرے لئے معین کیا ہے اس پر مجھے راضی کردے اور جو جسم کام میں آ چکا اور جو عمر گزر چکی ہے اسے اپنی اطاعت کی راہ میں محسوب فرما۔ بلاشبہ تو اسباب رزق مہیا کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

مناجاة المتذلّلين

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

مَوْلايَ مَوْلايَ اَنْتَ الْمَوْلٰى وَاَنَا الْعَبْدُ، وَهَلْ يَرْحَمُ الْعَبْدَ اِلَّا الْمَوْلٰى ؟!
مَوْلايَ مَوْلايَ اَنْتَ الْعَزِيزُ وَاَنَا الذَّلِيلُ، وَهَلْ يَرْحَمُ الذَّلِيلَ اِلَّا الْعَزِيزُ؟!
مَوْلايَ مَوْلايَ اَنْتَ الْخالِقُ وَاَنَا الْمَخْلُوقُ، وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَخْلُوقَ اِلَّا الْخالِقُ؟!
مَوْلايَ مَوْلايَ اَنْتَ الْمُعْطِي وَاَنَا السَّائِلُ، وَهَلْ يَرْحَمُ السَّائِلَ اِلَّا الْمُعْطِي ؟!
مَوْلايَ مَوْلايَ اَنْتَ الْمُغيثُ وَاَنَا الْمُسْتَغيثُ، وَهَلْ يَرْحَمُ الْمُسْتَغيثَ اِلَّا الْمُغيثُ ؟!
مَوْلايَ مَوْلايَ اَنْتَ الْباقِي وَاَنَا الْفانِي، وَهَلْ يَرْحَمُ الْفانِيَ اِلَّا الْباقِي؟
مَوْلايَ مَوْلايَ اَنْتَ الدَّآئِمُ وَاَنَا الزَّآئِلُ، وَهَلْ يَرْحَمُ الزَّآئِلَ اِلَّا الدَّآئِمُ ؟!
مَوْلايَ مَوْلايَ اَنْتَ الْحَيُّ وَاَنَا الْمَيِّتُ، وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَيِّتَ اِلَّا الْحَيُّ ؟!
مَوْلايَ مَوْلايَ اَنْتَ الْقَوِيُّ وَاَنَا الضَّعِيفُ، وَهَلْ يَرْحَمُ الضَّعِيفَ اِلَّا الْقَوِيُّ ؟!
مَوْلايَ مَوْلايَ اَنْتَ الْغَنِيُّ وَاَنَا الْفَقِيرُ، وَهَلْ يَرْحَمُ الْفَقِيرَ اِلَّا الْغَنِيُّ ؟!
مَوْلايَ مَوْلايَ اَنْتَ الْكَبِيرُ وَاَنَا الصَّغِيرُ، وَهَلْ يَرْحَمُ الصَّغِيرَ اِلَّا الْكَبِيرُ؟!
مَوْلايَ مَوْلايَ اَنْتَ الْمالِكُ وَاَنَا الْمَمْلُوكُ، وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَمْلُوكَ اِلَّا الْمالِكُ؟!



مناجاتِ متذللین

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ٥

اے میرے آقا! اے میرے مالک تو آقا ہے اور میں بندہ اور بندے پر آقا کے سوا کون رحم کھائے گا۔ میرے مولا! میرے آقا! تو عزت والا ہے اور میں ذلیل اور ذلیل پر عزت دار کے علاوہ اور کون رحم کرے گا۔ میرے مالک! میرے مالک! تو خالق ہے اور میں مخلوق اور مخلوق پر خالق کے سوا کون ترس کھائے گا۔ میرے مولا! میرے مولا! تو عطا کرنے والا ہے اور میں سوالی اور سائل پر عطا کرنے والا کے علاوہ کون مہربانی کرے گا۔ میرے آقا! میرے آقا! تو فریادرس ہے اور میں فریادی۔ اور میں فریادی پر فریاد رس کے علاوہ کون رحم کرے گا۔

میرے مالک! میرے مالک! تو باقی ہے اور میں فانی اور فانی پر دائم و جاوید کے علاوہ کون رحم کرے گا۔

میرے مولا! میرے مولا! تو زندہ ہے اور میں مردہ۔ اور مردہ پر زندہ کے سوا کون ترس کھائے گا۔

میرے مالک! میرے مالک! تو طاقتور ہے میں کمزور۔ اور کمزور پر طاقتور کے علاوہ کون رحم کرے گا۔

میرے مولا! میرے مالک! تو غنی کے علاوہ میں تہی دست اور تہی دست پر غنی کے علاوہ کون رحم کھائے گا۔

میرے آقا! میرے آقا! تو بڑا ہے اور میں چھوٹا اور چھوٹے پر بڑے کے سوا کون نظر شفقت کرے گا۔

میرے مولا! میرے مولا! تو مالک ہے اور میں غلام اور غلام پر مالک کے سوا کون مہربانی کرے گا۔

يا مَنْ يَـمْلِكُ حَوآئِجَ السّآئِلينَ ، وَ يَعْلَمُ ضَميرَ الصّامِتينَ ، لِكُـلِّ مَسْاَلَـةٍ مِنْكَ سَمْعٌ حاضِرٌ، وَجَوابٌ عَتيدٌ[1] اَللّٰهُمَّ وَمَواعيدُكَ الصّادِقَـةُ، وَاَياديكَ الْفاضِلَـةُ ، وَرَحْمَتُـكَ الْواسِعَـةُ.

فَأَسْاَلُـكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ سَلَّمْ ، وَاَنْ تَقْضِيَ حَوآئِجي لِلدُّنْيا وَ الْاٰخِرَةِ، اِنَّـكَ عَلٰى كُـلِّ شَيْءٍ قَديرٌ.



اے وہ جو سوالیوں کی حاجتوں کا مالک ہے اور خاموش لوگوں کے دلوں کی باتیں جانتا ہے ہر وہ سوال جو تجھ سے کیا جائے، تیرا کان اسے سنتا ہے اور اس کا جواب تیار ہے اے معبود تیرے سب وعدے یقیناً سچے ہیں تیری نعمتیں بہت عمدہ ہیں اور تیری رحمت بڑی وسیع ہے۔

پس میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ رحمت نازل فرما محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر اور ان کے اصحاب پر اور یہ کہ میری دنیا اور آخرت کی حاجتیں پوری فرما بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

﴿١٤﴾

مناجاة المفتقرين

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحيمِ

اِلٰهي كَسْري لا يَجْبُرُهُ اِلّا لُطْفُكَ وَحَنانُكَ، وَفَقْري لايُغْنيهِ اِلّا عَطْفُكَ وَاِحْسانُكَ، وَرَوْعَتي لا يُسَكِّنُها اِلّا اَمانُكَ، وَذِلَّتي لا يُعِزُّها اِلّا سُلْطانُكَ، وَاُمْنِيَتي لا يُبَلِّغُنيها اِلّا فَضْلُكَ، وَخَلَّتي لا يَسُدُّها اِلّا طَوْلُكَ، وَحاجَتي لا يَقْضيها غَيْرُكَ، وَكَرْبي لا يُفَرِّجُهُ سِوىٰ رَحْمَتِكَ، وَضُرّي لايَكْشِفُهُ غَيْرُ رَأْفَتِكَ، وَغُلَّتي لايُبَرِّدُها اِلّا وَصْلُكَ، وَلَوْعَتي[١] لا يُطْفيها اِلّا لِقاؤُكَ، وَشَوْقي اِلَيْكَ لا يَبُلُّهُ[٢] اِلّا النَّظَرُ اِلىٰ وَجْهِكَ، وَقَراري لا يَقِرُّ دُونَ دُنُوّي مِنْكَ، وَلَهْفَتي لا يَرُدُّها اِلّا رَوْحُكَ، وَسَقَمي لا يَشْفيهِ اِلّا طِبُّكَ، وَغَمّي لا يُزيلُهُ اِلّا قُرْبُكَ، وَجُرْحي[٣] لا يُبْرِئُهُ اِلّا صَفْحُكَ، وَرَيْنُ قَلْبي لا يَجْلُوهُ اِلّا عَفْوُكَ، وَوَسْواسُ صَدْري لا يُزيحُهُ اِلّا اَمْرُكَ.

فَيامُنْتَهىٰ اَمَلِ الْآمِلينَ، وَياغايَةَ سُؤْلِ السّآئِلينَ، وَيا اَقْصىٰ طَلِبَةِ الطّالِبينَ، وَ يا اَعْلىٰ رَغْبَةِ الرّاغِبينَ، وَيا وَلِيَّ الصّالِحينَ، وَيا اَمانَ

١ــ لوعتي: حرقتي.　٢ــ لايبله: لايشفيه.　٣ــ وجرمي «خ».



مناجاتِ مفتقرین

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ○

میرے معبود کوئی میری شکستگی کو (بحال) برنہیں کرسکتا مگر تیرا لطف و مہربانی اور مجھے محتاجی سے کوئی نہیں نکال سکتا مگر تیری نوازش اور تیرا احسان کوئی میرے خوف کو سکون میں نہیں بدل سکتا مگر تیری پناہ میری ذلت کو عزت سے نہیں بدل سکتا مگر تیری قوت میری آرزو پوری نہیں ہوسکتی مگر تیرے فضل سے میری حاجت برنہیں آتی مگر تیری بخشش کوئی میری ضرورت پوری نہیں کرتا سوائے تیرے میری مصیبت نہیں کٹتی بجز اس کے کہ تو رحمت فرمائے میری بے چارگی رفع نہیں ہوتی سوائے تیری مہربانی کے میرے سینے کی جلن کو تیرا ہی وصال ٹھنڈا کرسکتا ہے میرے سوز دل کو تیری ملاقات ہی سرد کرسکتی ہے میرے شوق کو تیرے جلوے کا نظارہ ہی تسکین دے سکتا ہے سوائے تیرے قرب کے مجھے قرار نہیں مل سکتا میرے رنج وغم کو تیری خوشنودی ہی مٹا سکتی ہے اور میری بیماری دور نہیں ہوئی مگر تیری دوا سے میرا غم نہیں جاتا مگر تیرے قرب سے تیری ہی چشم پوشی میرے زخم کو اچھا کرسکتی ہے تیرا عفو ہی میرے دل کے میل کو صاف کرسکتا ہے تیرے ہی حکم سے میرے سینے کا وہم دور ہوسکتا ہے۔

پس اے امید کرنے والوں کی امید کی انتہا اے سوالیوں کے سوال کی انتہا اے طلب کرنے والوں کی انتہائی طلب اے رغبت کرنے والوں کی رغبت سے بالاتر اے نیکوکاروں کے سرپرست۔ اے ڈرے ہوؤں کی پناہ گاہ اے بے قراروں کی دعائیں



الْخآئِفينَ، وَيا مُجيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرّينَ ، وَياذُخْرَ الْمُعْدَمينَ، وَيا كَنْزَ الْبآئِسينَ، وَيا غِياثَ الْمُسْتَغيثينَ، وَ يا قاضِيَ حَوآئِجِ الْفُقَرآءِ وَالْمساكينِ، وَيا اَكْرَمَ الْاَكْرَمينَ، وَيا اَرْحَمَ الرّاحِمينَ.

لَكَ تَخَضُّعي وَسُؤالي، وَاِلَيْكَ تَضَرُّعي وَاْبْتِهالي.

اَسْاَ لُكَ اَنْ تُنيلَني مِنْ رَوْحِ رِضْوانِكَ، وَتُديمَ عَلَيَّ نِعَمَ اْمْتِنانِكَ.

وَها اَنَا بِبابِ كَرَمِكَ واقِفٌ، وَلِنَفَحاتِ بِرِّكَ مُتَعَرِّضٌ، وَبِحَبْلِكَ الشَّديدِ مُعْتَصِمٌ، وَبِعُرْوَتِكَ الْوُثْقىٰ [٤] مُتَمَسِّكٌ.

اِلٰهي اْرْحَمْ عَبْدَكَ الذَّليلَ، ذَا اللِّسانِ الْكَليلِ [٥] وَالْعَمَلِ الْقَليلِ وَاْمْنُنْ عَلَيْهِ بِطَوْلِكَ الْجَزيلِ، وَاْكْنُفْهُ [٦] تَحْتَ ظِلِّكَ الظَّليلِ، يا كَريمُ يا جَميلُ، يا اَرْحَمَ الرّاحِمينَ.

* * *

٤ــ بعروتك الوثق: بعقدك الوثيق. ٥ــ الكليل: العاجز. ٦ــ اكنفه: احفظه وارحمه.

قبول کرنے والے اے ناداروں کے سرمایہ اے درماندوں کے خزانے اے دادخواہوں کے دادرس اے فقراء و مساکین کی حاجتیں پوری کرنے والے اے عزت داروں میں بڑے عزت دار اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

تیرے آگے عاجزی اور تجھی سے سوال کرتا ہوں تیرے ہی سامنے فریاد و زاری کرتا ہوں۔

میں سوال کرتا ہوں کہ اپنی نسیم رضا مجھ تک پہنچا دے اور ہمیشہ مجھ پر احسان و کرم فرما۔

ہاں اب میں تیرے درسخاوت پر آ کھڑا ہوں اور تیرے بہترین عطیات کا منتظر ہوں اور تیری مضبوط رسی کو پکڑے ہوئے ہوں اور تیری محکم ڈوری کو تھامے ہوئے ہوں۔

میرے معبود اپنے اس پست بندے پر رحم فرما جس کی زبان گنگ اور عمل بہت کم ہے اس پر اپنی فزوں تر سخاوت سے احسان فرما اور اپنے بلند تر سائے تلے پناہ دے یا کریم یا جمیل اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

﴿١٥﴾

مناجاة المضطرّين

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحيمِ

اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ فَرَرنا مِنْ ذُنُوبِنا، فَآوِنا تآئِبينَ، وَتُبْ عَلَيْنا مُسْتَغْفِرينَ وَاْغْفِرْلَنا مُتَعَوِّذينَ، وَاَعِذْنا مُسْتَجيرينَ، وَاَجِرْنا مُسْتَسْلِمينَ، وَلا تَخْذُلْنا راهِبينَ، وَآمِنّا راغِبينَ، وَشَفِّعْنا سآئِلينَ، وَاَعْطِنا اِنَّكَ سَميعُ الدُّعآءِ، قَريبٌ مُجيبٌ.

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبّي، وَاَنَا عَبْدُكَ، وَاَحَقُّ مَنْ سَالَ الْعَبْدُ رَبَّهُ، وَلَمْ يَسْاَلِ الْعِبادُ مِثْلَكَ كَرَماً وَجُوداً.

يا مَوْضِعَ شَكْوَى السّآئِلينَ، وَيا مُنْتَهىٰ حاجَةِ الرّاغِبينَ، وَيا غِياثَ الْمُسْتَغيثينَ، وَيا مُجيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرّينَ، وَيامَلْجَاَ الْهاربينَ، وَيا صَريخَ الْمُسْتَصْرِخينَ، وَيارَبَّ الْمُسْتَضْعَفينَ، وَيا كاشِفَ كَرْبِ الْمَكْرُوبينَ، وَيا فارِجَ هَمِّ الْمَهْمُومينَ، وَيا كاشِفَ الْكَرْبِ الْعَظيمِ، يا اَللّٰهُ يا رَحْمٰنُ يا رَحيمُ يا اَرْحَمَ الرّاحِمينَ صَلِّ[١٥] عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمْ، وَاْغْفِرْلي ذُنُوبي وَعُيُوبي وَاِسآءَتي وَظُلْمي وَجُرْمي وَاِسْرافي عَلىٰ نَفْسي، وَاْرْزُقْني مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَاِنَّهُ لا يَمْلِكُها غَيْرُكَ، وَاْعْفُ

١٥ــ ويا الله المكنون من كلّ عين، المرتدي بالكبرياء صلّ «خ».



مناجاتِ مضطرین

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ○

اے معبود! ہم اپنے گناہوں سے تیری طرف بھاگے ہیں،ہمیں توبہ کرنے والوں کی سی پناہ دے اور توجہ کر کہ ہم بخشش کے طالب ہیں، بخش دے پناہ دیتے ہوئے، پناہ دے کہ طالب پناہ ہیں، ہمیں پناہ میں لے، کہ سرنگوں ہیں، ہمیں رسوا نہ کر کہ ڈرنے والے ہیں، ہم خواہاں ہیں، امان دے، ہم سائل ہیں، شفاعت قبول فرما اور حاجت پوری کر، بے شک تو دعا سننے والا ہے، قریب تر، قبول کرنے والا۔

اے معبود! تو میرا پروردگار اور میں تیرا بندہ ہوں اور بندے کو زیادہ حق ہے، کہ اپنے پروردگار سے سوال کرے اور بندوں سے تیرے جیسے کرم و بخشش کا سوال نہیں کیا جا سکتا۔

اے سائلوں کے لئے مرکز شکایت اور اے محتاجوں کی حاجت برآری کی آخری امید گاہ، اے فریاد کرنے والوں کے فریاد رس، اے بے چاروں کی دعائیں قبول کرنے والے، اے بھاگنے والوں کی جائے پناہ، اے چیخ و پکار کرنے والوں کے مددگار اور اے دبائے گئے لوگوں کے پروردگار! اے دکھی لوگوں کے دکھ دور کرنے والے! اے پریشانوں کی پریشانی ہٹانے والے اور اے بڑی مصیبت کے دور کرنے والے یا اللہ اے رحم کرنے والے اے مہربان اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے رحمت نازل فرما سرکار محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر اور ان کے اصحاب پر اور بخش دے میرے گناہ میرے عیب، میری برائیاں، میری نا انصافی، میرا جرم اور اپنے نفس پر میری زیادتی اور مجھ پر اپنا فضل و کرم اور رحمت فرما کیونکہ تیرے سوا کسی کو یہ اختیار نہیں اور مجھے معاف فرما



عَنّي، وَٱغْفِرْ لي كُلَّما سَلَفَ مِنْ ذُنُوبي، وَٱعْصِمْني فيما بَقِيَ مِنْ عُمُري، وَٱسْتُرْ عَلَيَّ وَعَلىٰ وَالِدَيَّ وَوَلَدي وَقَرابَتي وَاَهْلِ حُزانَتي [16] وَمَنْ كانَ مِنّي بِسَبيلٍ مِنَ الْمُؤْمِنينَ وَالْمُؤْمِناتِ فِى الدُّنْيا وَ الْآخِرَةِ، فَاِنَّ ذٰلِكَ كُلَّهُ بِيَدِكَ ، وَاَنْتَ واسِعُ الْمَغْفِرَةِ، فَلا تُخَيِّبْني يا سَيِّدي، وَلا تَرُدَّ دُعآئي، وَلا تَغُلَّ [17] يَدي اِلىٰ نَحْري حَتّىٰ تَفْعَلَ ذٰلِكَ بي ، وَتَسْتَجيبَ لي جَميعَ ما سَاَلْتُكَ، وَتَزيدَني مِنْ فَضْلِكَ ، فَاِنَّكَ عَلىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَديرٌ، وَنَحْنُ اِلَيْكَ راغِبُونَ.

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْاَسمآءُ الْحُسْنىٰ وَالْاَمْثالُ الْعُلْيا وَالْكِبْرِيآءُ وَالْآلآءُ، اَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحيمِ،اِنْ كُنْتَ قَضَيْتَ في هٰذِهِ اللَّيْلَةِ [18] تَنَزُّلَ الْمَلآئِكَةِ وَالرُّوحِ فيها اَنْ تُصَلِّيَ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ ، وَاَنْ تَجْعَلَ اسْمي [19] فِي السُّعَدآءِ، وَ رُوحي مَعَ الشُّهَدآءِ، وَاِحْساني في عِلِّيّينَ، وَاِسآءَتي مَغْفُورَةً ، وَاَنْ تَهَبَ لي يَقيناً تُباشِرُ بِهِ قَلْبي، وَاِيماناً لايَشُوبُهُ [20] شَكٌّ ، وَرِضىً بِما قَسَمْتَ لي، وَآتِني فِي الدُّنْيا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِني عَذابَ النّارِ.

يا اَحَدُ يا صَمَدُ يا رَبَّ مُحَمَّدٍ اِغْضَبِ الْيَوْمَ لِمُحَمَّدٍ وَلِاَبْرارِ عِتْرَتِهِ،وَاقْتُلْ اَعْدآءَهُمْ بَدَداً [22] وَاَحْصِهِمْ عَدَداً، وَلا تَدَعْ عَلىٰ ظَهْرِ الْاَرْضِ

١٦ـــ حزانة الرجل: عياله الذين يتحزّن لهم.

١٧ـــ ولا ترد «خ».

١٨ـــ ⊗ .

١٩ـــ اسمي في هذه الليلة «خ».

٢٠ـــ لايشوبه: لايخالطه.

٢٢ـــ بدداً: متفرّقين.

اور میرے گزشتہ گناہ معاف کردے اور بقایا زندگی میں مجھے گناہ سے بچائے رکھ اور پردہ پوشی فرما، میری، میرے والدین کی، میری اولاد اور عزیزوں کی، میرے ملنے والوں کی اور مومنین و مومنات میں سے جو میرے ہم قدم ہیں، ان سب کی دنیا اور آخرت میں پردہ پوشی فرما، کیونکہ یہ بات کلی طور پر تیرے اختیار میں ہے اور تو بخش دینے میں وسعت والا ہے، پس نا امید نہ کر، میرے آقا! میری دعا رد نہ کر اور میرا ہاتھ میرے سینے کی طرف نہ پلٹا حتی کہ مجھے وہ سب کچھ دے اور میری سب حاجتیں پوری کر دے جو میں نے طلب کیں اور اپنے فضل سے مجھے کچھ زیادہ بھی دے، کہ بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور ہم تیری ہی طرف رغبت کرتے ہیں۔

اے معبود! تیرے لئے اچھے اچھے نام ہیں اور بلند ترین شانیں ہیں، بڑائیاں اور نعمتیں ہیں، میں سوال کرتا ہوں تجھ سے، بواسطہ تیرے نام (اللہ رحمٰن رحیم) کے، اگر تو نے اس رات میں ملائکہ اور روح کو زمین پر اتارنے کا فیصلہ کر رکھا ہے، تو اس رات رحمت فرما سرکار محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر اور ان کے اصحاب پر اور یہ کہ میرا نام نیک بختوں میں، میری روح کو شہیدوں کے ساتھ، میری نیکی کو درجۂ علیین میں اور میرے گناہوں کو بخشے ہوئے قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں جما رہے، وہ ایمان عطا کر جسے شک کا خطرہ نہ ہو، جو کچھ تو نے دیا اس پر راضی رکھ، مجھے اس دنیا میں نیکی اور آخرت میں خوشی نصیب فرما اور مجھے آگ کے عذاب سے بچائے رکھ۔

اے یگانہ! اے بے نیاز! اے رب محمد ﷺ! آج غضبناک ہو محمد ﷺ اور ان کے خاندان کے نیکو کاروں کی خاطر اور ان کے دشمنوں کے ٹکڑے ٹکڑے کر دے، انہیں ایک ایک کرکے گن لے اور ان میں سے کسی کو روئے زمین پر زندہ نہ چھوڑ،

مِنْهُمْ اَحداً، وَلا تَغْفِرْ لَهُمْ اَبَداً، يا حَسَنَ الصُّحْبَةِ، يا خَليفَةَ النَّبِيّينَ، اَنْتَ اَرْحَمُ الرّاحِمينَ، الْبَديءُ الْبَديعُ الَّذي لَيْسَ كَمِثْلِكَ[23] شَيْءٌ، وَالدّآئِمُ غَيْرُ الْغافِلِ، وَالْحَيُّ الَّذي لا يَمُوتُ، اَنْتَ كُلَّ يَوْمٍ في شَأْنٍ اَنْتَ خَليفَةُ مُحَمَّدٍ، وَناصِرُ مُحَمَّدٍ، وَمُفَضِّلُ مُحَمَّدٍ، اَسْاَلُكَ اَنْ تَنْصُرَ وَصِيَّ مُحَمَّدٍ، وَخَليفَةَ مُحَمَّدٍ، وَالْقآئِمَ بِالْقِسْطِ مِنْ اَوْصِيآءِ مُحَمَّدٍ صَلَواتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ، اِعْطِفْ عَلَيْهِمْ نَصْرَكَ .

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبّي وَاَتُوبُ اِلَيْهِ اِنَّ رَبّي قَريبٌ مُجيبٌ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبّي وَاَتُوبُ اِلَيْهِ اِنَّ رَبّي رَحيمٌ وَدُودٌ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبّي وَاَتُوبُ اِلَيْهِ اِنَّهُ كانَ غَفّاراً.

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لي اِنَّكَ اَرْحَمُ الرّاحِمينَ، رَبِّ اِنّي عَمِلْتُ سُوءً وَظَلَمْتُ نَفْسي، فَاغْفِرْلي اِنَّهُ لا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلّا اَنْتَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذي لا اِلٰهَ اِلّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْحَليمُ الْعَظيمُ الْعَليمُ الْكَريمُ الْغافِرُ لِلذَّنْبِ الْعَظيمِ وَاَتُوبُ اِلَيْهِ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ كانَ غَفُوراً رَحيماً.

* * *

٢٣ـ كمثله «خ».

انہیں کبھی بھی معاف نہ فرما، اے بہترین رفیق! اے نبیوں کے بعد باقی رہنے والے! تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے، ایسا آغاز کرنے والا ہے، پیدا کرنے والا ہے کہ کوئی بھی چیز تیرے جیسی نہیں ہے، اے ہمیشہ کے بیدار! جو غافل نہیں ہوتا اور وہ زندہ جسے موت نہیں آتی، تو وہ ہے جو ہر روز نرالی شان رکھتا ہے، تو حضرت محمد ﷺ کا پشت پناہ، ان کا مددگار اور ان کو فضیلت دینے والا ہے، میں سوالی ہوں تیرا کہ حضرت محمد ﷺ کے وصی، ان کے جانشین اور ان کے جانشینوں میں سے عدل و انصاف قائم کرنے والے کی مدد فرما، تیری رحمتیں ہوں اس پر اور ان سب پر، ان سب کی مدد و نصرت فرما۔

بخشش چاہتا ہوں خدا سے، جو میرا رب ہے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں، بے شک میرا رب نزدیک اور دعا قبول کرنے والا ہے، بخشش چاہتا ہوں خدا سے جو میرا رب ہے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں، بے شک میرا رب مہربان محبت والا ہے، بخشش چاہتا ہوں خدا سے جو میرا رب ہے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں، کیونکہ وہ بہت بخشنے والا ہے۔

اے معبودا! مجھے بخش دے بے شک تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ میرے رب میں نے برا عمل کیا اور اپنی جان پر ظلم کیا، پس مجھے بخش دے کہ تیرے سوا کوئی گناہوں کا معاف کرنے والا نہیں، بخشش چاہتا ہوں اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی زندہ پائندہ بردبار بڑائی والا، مہربان، بڑے سے بڑے گناہ کو بخش دینے والا ہے، میں اس کے حضور توبہ کرتا ہوں، اللہ سے بخشش چاہتا ہوں، بے شک اللہ ہے بخش دینے والا، مہربان۔

مناجاة المستغيثين

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اِلٰهي وَسَيِّدي، وَعِزَّتِكَ وَجَلالِكَ لَئِنْ طالَبْتَني بِذُنُوبي لَاُطالِبَنَّكَ بِعَفوِكَ ، وَلَئِنْ طالَبْتَني بِلُؤْمي لَاُطالِبَنَّكَ بِكَرَمِكَ ، وَلَئِنْ اَدْخَلْتَني النّارَ لَاُخْبِرَنَّ اَهْلَ النّارِ بِحُبّي لَكَ .

اِلٰهي وَسَيِّدي،اِنْ كُنْتَ لا تَغْفِرُ اِلّا لِاَوْلِيآئِكَ وَاَهْلِ طاعَتِكَ،فَاِلىٰ مَنْ يَفْزَعُ الْمُذْنِبُونَ ؟ وَاِنْ كُنْتَ لا تُكْرِمُ اِلّا اَهْلَ الْوَفآءِ بِكَ،فَبِمَنْ يَسْتَغيثُ الْمُسيئُونَ؟

اِلٰهي اِنْ اَدْخَلْتَنِي النّارَ فَفي ذٰلِكَ سُرُورُ عَدُوِّكَ ، وَاِنْ اَدْخَلْتَنِي الْجَنَّةَ فَفي ذٰلِكَ سُرُورُ نَبِيِّكَ ، وَاَنَا وَاللهِ اَعْلَمُ اَنَّ سُرُورَ نَبِيِّكَ اَحَبُّ اِلَيْكَ مِنْ سُرُورِ عَدُوِّكَ .

اَللّٰهُمَّ اِنّي اَسْاَلُكَ اَنْ تَمْلَاَ قَلْبي حُبّاً لَكَ،وَخَشْيَةً مِنْكَ ، وَتَصْديقاً بِكِتابِكَ ، وَاِيماناً بِكَ ، وَفَرَقاً مِنْكَ ، وَشَوْقاً اِلَيْكَ ، ياذَا الْجَلالِ وَالْاِكْرامِ حَبِّبْ اِلَيَّ لِقآءَكَ ، وَاَحْبِبْ لِقآئي، وَاجْعَلْ لي في لِقآئِكَ الرّاحَةَ وَالْفَرَجَ وَ الْكَرامَةَ.

اَللّٰهُمَّ اَلْحِقْني بِصالِحِ مَنْ مَضىٰ، وَاجْعَلْني مِنْ صالِحِ مَنْ بَقِيَ،

مناجات المستغیثین

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ٥

میرے اللہ اور میرے آقا! تیری عزت وجلال کی قسم! کہ اگر تو میرے گناہوں کی باز پرس کرے گا تو میں تیرے عفو کی خواہش کروں گا، اگر تونے میری پستی پر پوچھ گچھ کی تو میں تیری مہربانی کی تمنا کروں گا، اگر تو مجھے دوزخ میں ڈالے گا تو میں وہاں کے لوگوں کو بتاؤں گا کہ میں تجھ سے محبت کرتا رہا ہوں۔

میرے معبود میرے سردار! اگر تونے اپنے پیاروں اور فرمانبرداروں کے سوا کسی کو معافی نہ دی تو گناہ گار لوگ کس سے فریاد کرسکیں گے، اور اگر تو صرف اپنے وفاداروں کوعزت عطا فرمائے گا تو پھر خطا کار لوگ کس سے دادخواہ ہوں گے۔

میرے معبود! اگر تو مجھے جہنم میں ڈالے گا تو اس میں تیرے دشمنوں ہی کو خوشی ہوگی، اور اگر تو نے مجھے جنت میں داخل کیا تو اس میں تیرے نبی کو مسرت ہوگی، اور قسم بخدا! کہ میں یہ جانتا ہوں کہ تجھے اپنے دشمن کی خوشی کی نسبت اپنے نبی کی خوشی منظور ہوگی۔

اے اللہ! میں سوالی ہوں تجھ سے کہ میرے دل کو اپنی محبت سے، اپنے رعب سے، اور اپنی کتاب کی تصدیق سے بھردے، نیز میرے دل کو ایمان، خوف اور شوق سے پُر کردے۔ اے بزرگی اور عزت کے مالک میرے لئے اپنی حضوری محبوب بنا اور مجھ سے ملاقات کو محبوب رکھ اور میرے لئے اپنی ملاقات کو خوشی، کشادگی اور فخر و عزت کا ذریعہ بنا۔

اے معبود! مجھے گزرے ہوئے نیک لوگوں سے ملحق فرما دے اور موجودہ نیک لوگوں میں شامل کردے۔

وَخُذْ بي سَبيلَ الصّالِحينَ، وَاَعِنّي عَلىٰ نَفْسي بِمٰا تُعينُ بِهِ الصّالِحينَ عَلىٰ اَنْفُسِهِمْ، وَٱخْتِمْ عَمَلي بِاَحْسَنِهِ، وَٱجْعَلْ ثَوابي مِنْهُ الْجَنَّةَ، بِرَحْمَتِكَ يا اَرْحَمَ الرّاحِمينَ، وَاَعِنّي عَلىٰ صالِحِ ما اَعْطَيْتَني، وَثَبِّتْني يا رَبِّ وَ لا تَرُدَّني في سُوءٍ ٱسْتَنْقَذْتَني مِنْهُ، يا رَبَّ الْعالَمينَ.

اَللّٰهُمَّ اِنّي اَسْاَلُكَ اِيماناً لا اَجَلَ لَهُ دُونَ لِقآئِكَ، اَحْيِني ما اَحْيَيْتَني عَلَيْهِ، وَتَوَفَّني اِذا تَوَفَّيْتَني عَلَيْهِ، وَٱبْعَثْني اِذا بَعَثْتَني عَلَيْهِ، وَاَبْرِأْ قَلْبي مِنَ الرِّيآءِ وَالشَّكِّ، وَالسُّمْعَةِ في دينِكَ حَتّىٰ يَكُونَ عَمَلي خالِصاً لَكَ.

اَللّٰهُمَّ اَعْطِني بَصيرَةً في دينِكَ، وَفَهْماً في حُكْمِكَ، وَفِقْهاً في عِلْمِكَ، وَكِفْلَيْنِ [78] مِنْ رَحْمَتِكَ، وَوَرَعاً يَحْجُزُني عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَبَيِّضْ وَجْهي بِنُورِكَ، وَٱجْعَلْ رَغْبَتي فيما عِنْدَكَ، وَتَوَفَّني في سَبيلِكَ وَعَلىٰ مِلَّةِ رَسُولِكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ.

اَللّٰهُمَّ اِنّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْفَشَلِ وَالْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْغَفْلَةِ وَالْقَسْوَةِ وَالذِّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَالْفَقْرِ وَالْفاقَةِ، وَكُلِّ بَلِيَّةٍ، وَالْفَواحِشِ ما ظَهَرَ مِنْها وَما بَطَنَ.

وَ اَعُوذُ بِكَ مِنْ نَفْسٍ لا تَقْنَعُ، وَبَطْنٍ لا يَشْبَعُ، وَقَلْبٍ لا يَخْشَعُ وَدُعآءٍ لا يُسْمَعُ، وَعَمَلٍ لا يَنْفَعُ، وَصَلاةٍ لا تُرْفَعُ.

وَ اَعُوذُ بِكَ يارَبِّ عَلىٰ نَفْسي وَوَلَدي وَديني وَمالي، وَعَلىٰ جَميعِ

٧٨ــ كفلين: نصيبين. ⊗ .

میرے لئے نیکو کاروں کا راستہ مقرر کر دے اور میرے نفس کے بارے میں میری مدد کر، جیسے تو اپنے نیک بندوں کی ان کے نفسوں پر مدد فرماتا ہے، میرے عمل کا انجام خیر کے ساتھ کر اور اپنی رحمت سے اس کے ثواب میں مجھے جنت عطا فرما اور جو نیک عمل تو نے مجھے عطا کیا ہے اس پر مجھ کو ثابت قدم رکھ۔ اے پالنے والے اور جس برائی سے مجھے نکالا ہے اس کی طرف نہ پلٹا۔ اے جہانوں کے پروردگار!

اے معبود! میں تجھ سے وہ ایمان مانگتا ہوں جو تیرے حضور میری پیشی سے پہلے ختم نہ ہو، مجھے زندہ رکھنا ہے تو اسی پر زندہ رکھ اور موت دینی ہے تو اسی پر دے۔ جب مجھے اٹھائے تو اسی پر اٹھا کھڑا کر۔ اور میرے دل کو دین میں دکھاوے، شک اور ستائش طلبی سے پاک رکھ، یہاں تک کہ میرا عمل تیرے لئے خاص ہو جائے۔

اے معبود! مجھے اپنے دین کی پہچان، اپنے حکم کی سمجھ، اور اپنے علم کی سوجھ بوجھ عنایت فرما، اور مجھے اپنی رحمت کے دونوں حصے دے اور ایسی پرہیزگاری دے جو مجھے تیری نافرمانی سے روکے اور میرے چہرے کو اپنے نور سے روشن فرما، میری چاہت اس میں قرار دے، جو تیرے پاس ہے اور مجھے اپنی راہ میں اور اپنے رسول ﷺ کے گروہ میں موت دے، کہ رحمت ہو خدا کی ان پر اور ان کی آل پر اور ان کے اصحاب پر۔

اے معبود! میں تیری پناہ لیتا ہوں سستی، بددلی، پریشانی، بزدلی، کنجوسی، فراموشی، سنگدلی، خواری، اور فقر و فاقہ سے تیری پناہ لیتا ہوں، اور تمام سختیوں اور بے حیائی کے کھلے چھپے کاموں سے تیری پنا لیتا ہوں۔

اور تیری پناہ لیتا ہوں سیر نہ ہونے والے نفس، پر نہ ہونے والے شکم عاجز نہ ہونے والے دل، سنی نہ جانے والی دعا اور فائدہ نہ دینے والے کام سے۔

اور تیری پناہ لیتا ہوں، اے پالنے والے! اپنے نفس، اپنے دین، اپنے مال اور

مارَزَقْتَني مِنَ الشَّيْطانِ الرَّجيمِ، اِنَّكَ اَنْتَ السَّميعُ الْعَليمُ.

اَللّٰهُمَّ اِنَّهُ لَنْ يُجيرَني مِنْكَ اَحَدٌ، وَلَنْ اَجِدَ مِنْ دُونِكَ مُلْتَحَداً [79] فَلا تَجْعَلْ نَفْسي في شَيْءٍ مِنْ عَذابِكَ، وَلا تَرُدَّني بِهَلَكَةٍ، وَلا تَرُدَّني بِعَذابٍ اَليمٍ.

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنّي، وَاَعْلِ ذِكْري، وَارْفَعْ دَرَجَتي، وَحُطَّ وِزْري، وَلا تَذْكُرْني بِخَطيئَتي، وَاجْعَلْ ثَوابَ مَجْلِسي، وَثَوابَ مَنْطِقي، وَثَوابَ دُعائي رِضاكَ وَالْجَنَّةَ، وَاَعْطِني يارَبِّ جَميعَ ماسَاَلْتُكَ، وَزِدْني مِنْ فَضْلِكَ اِنّي اِلَيْكَ راغِبٌ يارَبَّ الْعالَمينَ.

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَنْزَلْتَ في كِتابِكَ الْعَفْوَ، وَاَمَرْتَنا اَنْ نَعْفُوَعَمَّنْ ظَلَمَنا وَقَدْ ظَلَمْنا اَنْفُسَنا، فَاعْفُ عَنّا فَاِنَّكَ اَوْلىٰ بِذٰلِكَ مِنّا، وَاَمَرْتَنا اَنْ لا نَرُدَّ سائِلاً عَنْ اَبْوابِنا، وَقَدْ جِئْتُكَ سائِلاً، فَلا تَرُدَّني اِلّا بِقَضاءِ حاجَتي، وَاَمَرْتَنا بِالْاِحْسانِ اِلىٰ مامَلَكَتْ اَيْمانُنا، وَنَحْنُ اَرِقّاؤُكَ، فَاَعْتِقْ رِقابَنا مِنَ النّارِ.

يا مَفْزَعي عِنْدَ كُرْبَتي، وَياغَوْثي عِنْدَ شِدَّتي، اِلَيْكَ فَزِعْتُ، وَبِكَ اَسْتَغَثْتُ، وَبِكَ لُذْتُ، لا اَلُوذُ بِسِواكَ وَلا اَطْلُبُ الْفَرَجَ اِلّا مِنْكَ، فَاَغِثْني وَفَرِّجْ عَنّي.

٧٩ــ ملتحداً: حرزاً.

جو تو نے مجھے دیا ہے۔اس میں راندے ہوئے شیطان سے، بے شک تو سننے جاننے والا ہے۔

اے معبود! سچ تو یہ ہے کہ تجھ سے مجھے کوئی پناہ نہیں دے سکتا، نہ ہی تیرے سوا کوئی پناہ گاہ پاتا ہوں، پس میرے نفس کو اپنی طرف کے کسی عذاب میں نہ ڈال، نہ مجھے کسی تباہی کی طرف پلٹا اور نہ مجھے دردناک عذاب کی طرف روانہ کر۔

اے معبود! میرا عمل قبول فرما، میرے ذکر کو بلند کر، میرے مقام کو اونچا کر اور میرے گناہ مٹا دے۔ مجھے میرے گناہوں کے ساتھ یاد نہ فرما اور میرے بیٹھنے کا ثواب، میری گفتگو کا ثواب اور میری دعا کا ثواب، اپنی خوشنودی و جنت کی شکل میں دے۔ اور اے پالنے والے! وہ سب کچھ دے جو میں نے مانگا ہے اور اپنے فضل سے اس میں اضافہ کر دے، بے شک میں تیری چاہت رکھتا ہوں اے جہانوں کے پالنے والے۔

اے معبود! بے شک تو نے اپنی کتاب میں یہ حکم نازل کیا ہے کہ جو ہم پر ظلم کرے اسے معاف کردیں، ضرور ہم نے اپنے نفسوں پر ظلم کیا تو ہمیں معاف فرما۔ یقیناً تو ہم سے زیادہ اس کا اہل ہے،تو نے ہمیں حکم دیا کہ ہم سوالی کو اپنے دروازوں سے نہ ہٹ کائیں اور میں تیرے حضور سوالی بن کے آیا ہوں۔ پس مجھے نہ ہٹا، مگر جب میری حاجت پوری کردے تو نے ہمیں حکم دیا کہ جو افراد ہمارے غلام ہیں ہم ان پر احسان کریں۔ اور ہم تیرے غلام ہیں پس ہماری گردنیں آگ سے آزاد فرما۔

اے وقت مصیبت میری پناہ گاہ! اے سختی کے ہنگام میرے فریاد رس، تجھ سے فریاد کرتا ہوں اور تجھ سے داد خواہ ہوں، میں پناہ چاہتا ہوں تیری، نہ کسی اور کی اور سوائے تیرے کسی سے کشائش کا طالب نہیں ہوں، پس میری فریاد سن اور رہائی دے۔

يا مَنْ يَقْبَلُ الْيَسيرَ [80] وَيَعْفُو عَنِ الْكَثيرِ، اِقْبَلْ مِنّي الْيَسيرَ وَاْعْفُ عَنّي الْكَثيرَ، اِنَّكَ اَنْتَ الرَّحيمُ الْغَفُورُ.

اَللّٰهُمَّ اِنّي اَسْاَلُكَ اِيماناً تُباشِرُ بِهِ قَلْبي، وَيَقيناً صادِقاً حَتّىٰ اَعْلَمَ اَنَّهُ لَنْ يُصيبَني اِلّا ما كَتَبْتَ لي، وَرَضِّني مِنَ الْعَيْشِ بِما قَسَمْتَ لي يا اَرْحَمَ الرّاحِمينَ.



* * *

٨٠ـ يفكّ الأسير «خ».

اے وہ جو قیدی کو چھڑاتا ہے اور بہت سارے گناہ معاف کرتا ہے، میرے تھوڑے عمل کو قبول فرما اور میرے بہت سارے گناہ معاف کردے۔ بے شک تو بہت رحم کرنے والا بہت بخشنے والا ہے۔

اے معبود! میں تجھ سے ایسا ایمان و یقین مانگتا ہوں جو میرے دل میں جما رہے، یہاں تک کہ میں سمجھوں کہ مجھے کوئی چیز نہیں پہنچتی سوائے اس کے جو تو نے میرے لئے لکھی ہے اور مجھے اس زندگی پر شاد رکھ، جو تو نے میرے لئے قرار دی، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔